SUN.15.March.2026
VOLUME: 22 NO: 65
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935

پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 15/ مارچ 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 65
25/ رمضان المبارک 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات = 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)

اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

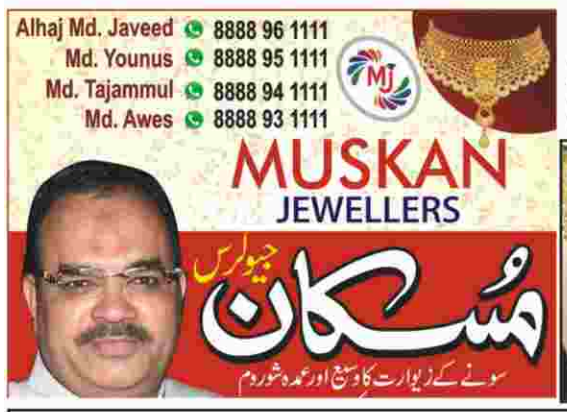

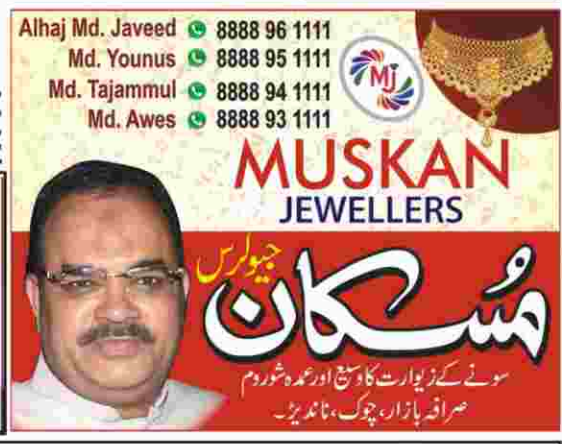

دو انڈین ٹینکر آبنائے ہرمز کو بحفاظت عبور کر رہے ہیں: وزیر

فرانسیسی صدر کی جنگ بندی مذاکرات کی میزبانی کی پیشکش

نئی دہلی: (ایجنسیز) انڈیا کا کہنا ہے کہ اس کے دو ٹینکر آج صبح آبنائے ہرمز کو 'بحفاظت' عبور کرنے کے بعد ملک کی جانب گامزن ہیں۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت کے خصوصی سیکریٹری راجیش کمار سنہا نے ایک پریس بریفنگ میں اس خبر کی تصدیق کی ہے۔ انڈین جھنڈے والے یہ دو ٹینکر مائع پٹرولیم گیس (ایل پی جی) لے جا رہے ہیں۔ خبر رساں ادارے روئٹرز نے جمعے کے روز لکھا تھا کہ انڈیا میں ایران کے سفیر محمد فتحلی نے دونوں ملکوں کو 'مشترکہ مفادات' اور 'مشترکہ قسمت' والے 'دوست' قرار دیا تھا۔ واضح رہے کہ ایران اس سے قبل آبنائے ہرمز کو عبور کرنے والے کسی بھی جہاز پر حملے کی دھمکی دے چکا ہے، جس کی وجہ سے تیل کی قیمتوں میں ڈرامائی طور پر اضافہ ہوا ہے۔

فرانسیسی صدر ایمانویل میکخواں

نے پیرس میں جنگ بندی کے لیے مذاکرات کی میزبانی کی پیشکش کرتے ہوئے اسرائیل پر زور دیا ہے کہ وہ لبنان کے ساتھ براہ راست مذاکرات کرے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں فرانسیسی صدر کا کہنا ہے کہ انھوں نے لبنان کے صدر جوزف عون، وزیر اعظم نواف سلام اور پارلیمنٹ کے سپیکر نبیہ بیری سے بات کی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'لبنان کو افراتفری کی طرف جانے سے روکنے کے لیے سب کچھ کیا جانا چاہیے۔' ایمانویل میکخواں نے ایرانی حمایت یافتہ عسکریت پسند گروپ حزب اللہ پر زور دیا کہ وہ جنگ کو نہ بڑھائے جبکہ اسرائیل پر زور دیا کہ وہ 'شدید بمباری' اور 'بڑے پیمانے پر جارحیت' سے باز رہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ فرانس پیرس میں مذاکرات کے لیے تیار ہے۔

خام تیل کی قیمتوں میں 40 فیصد تک ہوا اضافہ، ماہرین کا اظہار تشویش

ممبئی: بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں گزشتہ 15 دنوں کے اندر 40 فیصد سے زائد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری جنگ کی وجہ سے مغربی ایشیا میں توانائی کی سپلائی کے حوالے سے سنگین خدشات پیدا ہو گئے ہیں۔ خاص طور پر آبنائے ہرمز کے متاثر ہونے سے توانائی کے بین الاقوامی مارکیٹ، خاص طور سے ایشیائی ممالک پر دباؤ میں اضافہ ہوا ہے۔ واضح رہے کہ جنگ شروع ہونے سے قبل 27 فروری کو بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمت تقریباً 73 ڈالر فی بیرل تھی۔ جبکہ ہفتے تک اس کی قیمت بڑھ کر تقریباً 103 ڈالر فی بیرل پہنچ گئی۔ اس طرح محض 15 دنوں میں تیل کی قیمت میں 30 ڈالر فی بیرل کا اضافہ ہوا ہے جو تقریباً 1.41 فیصد اضافے کے برابر ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایران اور اسرائیل-امریکہ کے درمیان 28 فروری سے جاری جنگ میں گزرتے وقت کے ساتھ اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ایسے میں ماہرین کا کہنا ہے کہ مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کا اثر آنے والے دنوں میں بھی بین الاقوامی مارکیٹ میں واضح طور پر دکھائی دے گا۔ ایزرچ منی کے کے سی ای او پونمڈی آرنے کہا کہ "آنے والا ہفتہ انتہائی اتار چڑھاؤ والا رہ سکتا ہے، کیونکہ سرمایہ کاروں کی نظریں مکمل طور پر اس جنگ سے منسلک واقعات پر مرکوز رہیں گی۔" ایزرچ منی کے سی ای او کا کہنا ہے کہ "آنے والے ہفتے میں سرمایہ کار اس بات پر گہری نظر رکھیں گے کہ متعلقہ ممالک کے سرکاری افسران اور عالمی اسٹیک ہولڈر تناؤ بڑھنے یا سفارتی حل کی سمت میں کیا اشارے دیتے ہیں۔" پونمڈی آر کے مطابق اس جنگ کا اثر صرف تیل کی قیمتوں تک محدود نہیں رہے گا، بلکہ عالمی بانڈ ییلڈ، کرنسی مارکیٹ اور سرمایہ کاروں کے خطرہ مول لینے کی صلاحیت پر بھی پڑے گا۔

خارگ جزیرے پر حملے میں '90 سے زیادہ ایرانی فوجی اہداف' کو نشانہ بنایا: امریکی سینٹرل کمانڈ

واشنگٹن: امریکی سینٹرل کمانڈ نے گذشتہ رات ایران کے خارگ جزیرے پر حملے کی مزید تفصیلات شیئر کی ہیں۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے مطابق امریکی افواج نے جزیرے پر '90 سے زیادہ ایرانی فوجی اہداف' کو نشانہ بنایا، جبکہ 'تیل کے بنیادی ڈھانچے' کو محفوظ رکھا گیا۔ بیان کے مطابق اس حملے میں بحریہ کی بارودی سرنگیں ذخیرہ کرنے کی سہولیات، میزائلوں کو ذخیرہ کرنے والے بنکرز اور متعدد دیگر فوجی مقامات کو تباہ کیا گیا۔ واضح رہے کہ امریکی سینٹرل کمانڈ کا یہ دعویٰ ایران کے اس بیان سے مطابقت رکھتا ہے، جس میں کہا گیا تھا کہ امریکی حملے کے باوجود تیل کے ڈپو برقرار رہے اور برآمدات 'مکمل طور پر جاری' ہیں۔

متحدہ عرب امارات میں تیل ذخیرہ کرنے والے سب سے بڑے ڈپو پر ڈرون حملہ

فجیرہ کی بندرگاہ، جسے ڈرون حملے میں نشانہ بنایا گیا ہے، متحدہ عرب امارات کے لیے بہت اہم مقام اور مشرق وسطیٰ میں تیل ذخیرہ کرنے کے بڑے ڈپوز میں سے ایک ہے۔ یہ بحری جہازوں میں ایندھن بھرنے کے لیے بھی ایک اہم مقام ہے۔ فجیرہ خلیج فارس کے بجائے خلیج عمان کی حدود میں آتا ہے اور اس لیے جہازوں کو آبنائے ہرمز میں جانے کی ضرورت نہیں۔ واضح رہے کہ ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے عملی طور پر آبنائے ہرمز بند ہے۔ آج آن لائن شیئر کی گئی فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے کہ متحدہ عرب امارات کے مشرقی ساحل پر کمپلیکس سے دھوئیں کے بادل اٹھ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل سنیچر کے ہی روز ایرانی مسلح افواج نے متحدہ عرب امارات کی بندرگاہوں کے قریب رہنے والے افراد کو ان سے دور رہنے کی ہدایت کی تھی۔

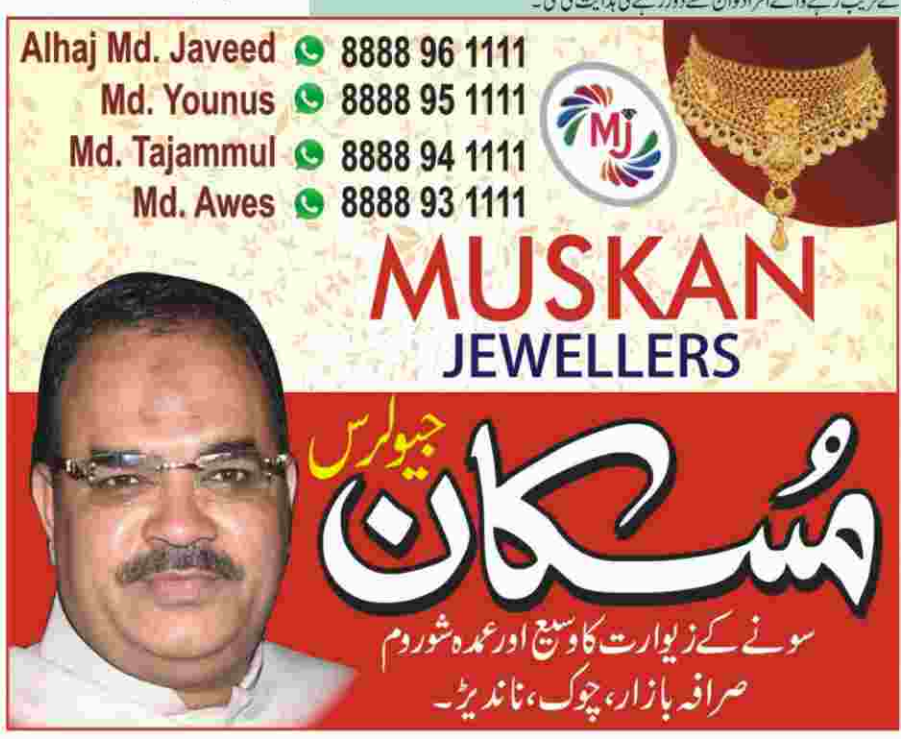

مشرق وسطیٰ میں پھنسے ہندوستانیوں کیلئے راحت کی خبر

انڈیگو کی فلائٹس پرواز بھرنے کو تیار

ابوظہبی: امریکہ۔ واسرائیل کے ذریعہ ایران پر حملہ اور اس کے بعد جوابی حملوں سے پیدا حالات کے درمیان ایک راحت بھری خبر سامنے آئی ہے۔ انڈیگو ایئرلائنس نے مطلع کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ سے دہلی اور ممبئی کے لیے کئی پروازیں چلائی جائیں گی۔ اس کی مکمل معلومات دیتے ہوئے انڈیگو ایئرلائنس نے بتایا کہ ہندوستان کے جن شہروں کے درمیان یہ پروازیں چلیں گی ان میں ممبئی، دہلی، بنگلورو، حیدرآباد اور کوزیکوڈ (کالی کٹ) جیسے اہم شہر شامل ہیں۔ ان کے علاوہ یو اے ای کے دبئی، ابوظہبی، سعودی عرب کے جدہ، ریاض، مدینہ اور عمان کے مسقط سے ہندوستان کے لیے پروازیں روانہ ہوں گی۔ ایئرلائن نے باقاعدہ پروازوں کی فہرست بھی جاری کی ہے۔ اس تعلق سے انڈیگو ایئرلائنز نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ بھی شیئر کی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ مشرق وسطیٰ اور یوروپ کے منتخب راستوں کے لیے انڈیگو کی پروازیں چلائی جائیں گی۔ چونکہ مشرق وسطیٰ کے کچھ حصوں میں صورتحال مسلسل بدل رہی ہے، اس لیے ایئرلائن متعلقہ حکام کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے تاکہ اس خطے میں اور ساتھ ہی یوروپ کے منتخب روٹس پر اپنے نیٹورک کو بتدریج دوبارہ شروع کر سکے۔ ایئرلائن نے پروازوں سے متعلق جو فہرست جاری کی ہے، اس میں 16 سے 28 مارچ 2026 کے درمیان چلنے والی پروازیں شامل ہیں۔ یہ بکنگ کے لیے دستیاب ہیں۔ انڈیگو نے صارفین سے درخواست کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ چند باتوں کا ضرور خیال رکھیں۔ مثلاً پروازوں کے شیڈول میں کم وقت کے نوٹس پر تبدیلی ہو سکتی ہے۔ جن صارفین کے پاس کنفرم پی این آر ہوگا اور جنہیں مدد کی ضرورت ہوگی، وہ کسٹمر کانٹیکٹ سنٹر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ ایئرلائن نے کہا کہ ہم اس بدلتی ہوئی صورتحال کے دوران اپنے صارفین کو تعاون فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہیں۔ اس کے علاوہ کمپنی نے اپنے سوشل میڈیا پوسٹ میں صارفین کے تعاون، صبر اور سمجھ بوجھ کی بھی ستائش کی ہے۔

عرب ممالک میں جنگ کا خوف، لاکھوں افراد ملازمت چھوڑ واپس ہندوستان لوٹ رہے لوگ!

نئی دہلی: خلیجی ممالک میں مسلسل گہراتے ہوئے جنگی بحران نے وہاں کام کر رہے ہندوستانی پیشہ ور افراد کی تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔ دہائیوں سے جس مشرق وسطیٰ کو کیریئر اور شاندار مستقبل کے لیے دنیا کا سب سے محفوظ ٹھکانہ مانا جاتا تھا اب وہاں خطرے کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں حالات اس قدر کشیدہ ہو چکے ہیں کہ ہندوستانی شہری اور اعلیٰ عہدوں پر فائز افسران اپنے طویل مدتی کیریئر کے منصوبوں پر دوبارہ غور کر رہے ہیں۔ ان کے لیے اب سب سے بڑی ترجیح کسی بھی طرح اپنے ملک یعنی ہندوستان لوٹنا ہے۔ حالیہ جغرافیائی سیاسی انتشار مشرق وسطیٰ کے اس پرامن اور مستحکم تصویر کو مکمل طور پر بدل کر رکھ دیا ہے۔ ملک کی معروف سرچ ایگزیکٹو سرچ فرموں کے اعداد و شمار اس بڑی تبدیلی کی واضح گواہی دے رہی ہے۔ گزشتہ چند دنوں میں ہی خلیجی ممالک میں مقیم سینئر افسران کے ذریعہ ہندوستان میں ملازمت تلاش کرنے کی پوچھ تاچھ میں 25 سے 30 فیصد تک کا اضافہ ہوا ہے۔ ٹرانس سرچ انڈیا کے مینیجنگ پارٹنر اتل ووہرا کے مطابق موجودہ جنگ نے مشرق وسطیٰ کے 'سیف ہیون' (محفوظ پناہ گاہ) ہونے کے تصور کو مکمل طور پر توڑ دیا ہے۔ لوگ اب اپنی اور اپنے خاندان کے تحفظ کے معاملے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کرنا چاہتے۔ اس کی ایک واضح مثال توانائی کے شعبے کے ایک سینئر افسر کی ہے، جنہوں نے کچھ عرصہ قبل ہی ہندوستان میں 'چیف آپریٹنگ آفیسر' کا عہدہ ٹھکرا دیا تھا، لیکن جنگ شروع ہوتے ہی انہوں نے جوئن ریکروٹمنٹ فرم سے رابطہ کیا۔ ان کا واضح طور پر کہنا تھا کہ اس خطے میں اب انہیں خاندان کا مستقبل محفوظ نظر نہیں آتا۔ کئی دیگر انرجی کمپنیوں کے اعلیٰ افسران بھی یا تو اپنی کمپنی کے ہندوستانی آپریشن میں تبادلہ کا مطالبہ کر رہے ہیں یا باہر نئی ملازمتیں تلاش کر رہے ہیں۔ 'اکنامک ٹائمز' کی رپورٹ کے مطابق خوف اور غیر یقینی کا ماحول صرف کسی ایک ملک تک محدود نہیں ہے۔ قطر میں ایک ملٹی نیشنل ٹیک کمپنی میں کام کرنے والے مڈ-لیول پروفیشنل نے ہندوستان میں ملازمتیں تلاش کرنا شروع کر دیا ہے، کیونکہ ہندوستان میں موجود ان کے بزرگ والدین وہاں کی حالت دیکھ کر بے حد گھبرائے ہوئے ہیں۔ دبئی میں رہنے والے کئی خاندان بھی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ شہریوں کو بار بار الرٹ بھیجا جا رہا ہے کہ وہ محفوظ مقامات پر رہیں اور بالکونی یا کھڑکیوں سے دور رہیں۔ ای ایم اے پارٹنرس انڈیا کے مینیجنگ ڈائریکٹر کے سدرشن نے اس نفسیاتی اثر کا گہرائی سے ذکر کیا۔ چند روز قبل ہی دبئی انٹرنیشنل فنانشل سنٹر میں کام کرنے والے ملازمین کو ایک دھمکی آمیز الرٹ کے بعد بحفاظت نکالا گیا تھا۔ جمعہ کو ہی اس مالیاتی مرکز پر ایرانی ڈرون کا ملبہ گرا۔ جب ایسے واقعات پیش آتے ہیں تو اس کا براہ راست اثر لوگوں کی نفسیات پر پڑتا ہے۔ حالانکہ کچھ لوگوں کو امید ہے کہ آئندہ 14-10 دنوں میں حالات بہتر ہو سکتے ہیں، لیکن سیکورٹی کے حوالے سے دل میں جو خوف بیٹھ گیا ہے وہ آسانی سے جانے والا نہیں ہے۔

ہندوستان میں 44 فیصد گاڑیاں بغیر انشورنس کے سڑکوں پر دوڑ رہی ہیں، حکومت نے راجیہ سبھا میں دی جانکاری

نئی دہلی: ہندوستان میں بڑی تعداد میں ایسی گاڑیاں سڑکوں پر چل رہی ہیں جن کا انشورنس نہیں کرایا گیا ہے۔ روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی وزارت کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق ملک میں چل رہی تقریباً 44 فیصد گاڑیوں کے پاس کوئی انشورنس کور نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ تقریباً ہر 2 میں سے ایک چار پہیہ یا دو پہیہ گاڑی بغیر انشورنس کے سڑکوں پر دوڑ رہی ہیں۔ یہ حقیقت پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے اعداد و شمار سے سامنے آئی ہے، جس نے سڑک کی حفاظت اور قوانین پر عمل کرنے کے حوالے سے تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔ یہ اعداد و شمار راجیہ سبھا میں اٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں سامنے آیا۔ راجیہ سبھا رکن کے آر سریش ریڈی نے بغیر انشورنس والی گاڑیوں سے ہونے والے حادثات اور متاثرین کو ملنے والے معاوضے کے متعلق سوال پوچھا تھا۔ اس کے جواب میں روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری نے بتایا کہ یہ اعداد و شمار 'واہن' ڈیٹا بیس پر مبنی ہیں۔ اس میں 6 مارچ 2026 تک ملک میں رجسٹرڈ اور فعال گاڑیوں کی معلومات شامل ہیں۔ ان اعداد و شمار میں گاڑیوں کی رجسٹریشن اور فٹنس کی صورت حال کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ واضح رہے کہ موٹر وہیکل ایکٹ 1988 کے تحت عوامی مقامات پر چلنے والی ہر گاڑی کے لیے تھرڈ-پارٹی انشورنس کا ہونا لازمی ہے۔ قانون کی دفعہ 146 کے تحت یہ اصول نافذ کیا گیا ہے، جبکہ دفعہ 196 میں اس کی خلاف ورزی پر جرمانے اور سزا کے التزامات موجود ہیں۔!

بغداد میں واقع امریکی سفارتخانہ پر میزائل حملہ

ہیلی پیڈ پر میزائل گرنے کے بعد آسمان میں ہر طرف دھواں

بغداد: 14/ مارچ (ایجنسیز) امریکہ-اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری فوجی تصادم تیسرے ہفتہ میں داخل ہو گیا ہے اور اس کے ساتھ ہی مشرق وسطیٰ میں کشیدگی مسلسل بڑھتی جا رہی ہے۔ تازہ اپڈیٹ عراق کی راجدھانی بغداد سے آ رہی ہے، جہاں ہفتہ (14 مارچ 2026) کو امریکی سفارت خانہ کے کمپلیکس میں ایک ہیلی پیڈ پر میزائل سے بڑا حملہ ہوا ہے۔ اس واقعہ کے بعد سفارت خانہ کے کمپلیکس کے اوپر سیاہ دھوئیں کا بڑا بادل اٹھتا ہوا نظر آیا۔ 'ایسوسی ایٹیڈ پریس' کی رپورٹ کے مطابق جب بغداد میں امریکی سفارت خانہ کی دھوئیں سے بھری تصاویر سامنے آ رہی تھیں، اسی دوران متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے فجیرہ پورٹ (بندرگاہ) کے قریب ایک آئل فیسلٹی میں بھی آگ لگ گئی۔ حکام نے بتایا کہ آئل فیسلٹی میں یہ آگ ایران کے ایک ڈرون کو روکنے کے دوران اس کے ملبے کے گرنے سے لگی۔ یہ واقعات ایسے وقت سامنے آئے ہیں جب پورے خطہ میں فوجی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ایک دن قبل، 13 مارچ کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ امریکی فوج نے خارگ جزیرے پر واقع ان فوجی اڈوں کو تباہ کر دیا ہے جو ایران کی تیل برآمدات کا اہم مرکز سمجھے جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ٹرمپ نے یہ دھمکی بھی دی تھی کہ اگر ایران آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں پر اپنے حملے جاری رکھتا ہے تو اگلا نشانہ ایران کا آئل انفراسٹرکچر ہوگا۔ تاہم ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر نے دھمکی دی تھی کہ ایسے حملوں کا جواب اس سے بھی زیادہ زور دار انداز میں دیا جائے گا۔ اس دوران امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں اپنی فوجی موجودگی بڑھانے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ ایک امریکی افسر کے حوالہ سے ایسوسی ایٹیڈ پریس نے رپورٹ کیا ہے کہ تقریباً 2,500 اضافی میرین فوجیوں اور ایک ایمفیبیئس اسالٹ جہاز کو علاقے میں بھیجا جا رہا ہے۔ دوسری جانب ایران نے اسرائیل اور خلیج کے کئی عرب ممالک کی طرف میزائل اور ڈرون حملے جاری رکھے ہیں۔ اس کے ساتھ اس نے حکمت عملی کے ساتھ انتہائی اہم آبنائے ہرمز کو بھی مؤثر طور پر بند کر دیا ہے۔ عالمی تیل سپلائی کا تقریباً پانچواں حصہ اسی سمندری راستے سے گزرتا ہے۔

'170 دنوں کا حساب کون دے گا؟' سونم وانگچک کی حراست فوری رَد کیے جانے کے بعد کانگریس کا سوال

نئی دہلی: ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک کی حراست فوری اثر سے رَد کر دی گئی ہے۔ اس معاملہ میں کانگریس نے مرکز کی مودی حکومت پر شدید حملہ کیا ہے اور ایک بے قصور کو بلاوجہ پریشان کرنے کا سنگین الزام لگایا ہے۔ راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت نے سونم وانگچک کی رہائی پر خوشی ظاہر کیا ہے اور سوال اٹھایا ہے کہ ان کی حراست کے 170 دنوں کا حساب کون دے گا؟ انھوں نے یہ بھی پوچھا تھا کہ آخر انھیں گرفتار کیوں کیا گیا تھا؟ اشوک گہلوت نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ جاری کر اس معاملے میں اپنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ "ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک جی کی رہائی کی خبر خوش کن ہے، لیکن یہ پورا معاملہ مرکز کی مودی حکومت کے طریقۂ کار پر سنگین سوال کھڑے کرتا ہے۔ یہ کیسی ستم ظریفی ہے؟ جو سونم وانگچک کبھی پی ایم مودی کی پالیسیوں کے حامی رہے، جب انھوں نے لداخ کے حق اور ماحولیات کی آواز اٹھائی تو انھیں این ایس اے (نیشنل سیکورٹی ایکٹ) جیسی سخت دفعات میں باندھ کر جودھ پور جیل بھیج دیا گیا۔" اشوک گہلوت نے کہا کہ جس شخص کو کچھ ماہ قبل 'ملک کی سیکورٹی کے لیے خطرہ' بتا کر جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈالا گیا، انھیں آج اچانک رہا کرنے کی بات سامنے آئی ہے۔

ایل پی جی بحران کے باعث 'فوڈ ڈیلیوری ورکرس' کی کمائی ٹھپ! لاکھوں خاندان فاقہ کشی پر مجبور

نئی دہلی: (ایجنسیز) مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے باعث عالمی ایل پی جی سپلائی متاثر ہوئی ہے، جس کا براہ راست اثر ہندوستان کے فوڈ ڈیلیوری اور گِگ ورکرس پر پڑ رہا ہے۔ گِگ اینڈ پلیٹ فارم سروس ورکرس یونین (جی آئی پی ایس ڈبلیو یو) نے پونے سے جاری پریس ریلیز میں وارننگ دی ہے کہ زومیٹو اور سوئگی جیسے پلیٹ فارم پر فوڈ آرڈر 60-50 فیصد تک کم ہو گئے ہیں۔ ریسٹورنٹ، ڈھابے، کلاؤڈ کچن، کیٹرنگ سروسز اور اسٹریٹ وینڈرس کمرشیل ایل پی جی سلنڈر نہ ملنے کی وجہ سے بند ہو رہے ہیں یا محدود پیمانے پر کام کر رہے ہیں۔ یونین کے نیشنل کوآرڈینیٹر نزل گورانا نے کہا کہ ہمارے ممبران بھوکے مر رہے ہیں۔ سینکڑوں ورکرس نے ہم سے رابطہ کیا ہے، خاندان فاقہ کشی پر مجبور ہیں، بچے بھوکے سو رہے ہیں۔ دہلی کے ایک ڈیلیوری ورکر اور 2 بچوں کے والد نے بتایا کہ پہلے روزانہ 30 ڈیلیوری ہوتی تھیں اور اب 10-5 بھی نہیں ہے۔ پلیٹ فارم اب آئی ڈی ڈی ایکٹیویٹ کرنے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ یہ بحران رائیڈ-ہیلنگ اور فوڈ ڈیلیوری دونوں کو متاثر کر رہا ہے۔ یونین کا اندازہ ہے کہ تقریباً ایک کروڑ ورکرس اس مشکل سے نبرد آزما ہیں، جس میں گِگ اور پلیٹ فارم ورکرس کی بڑی تعداد شامل ہے۔ یہ لوگ کسی مقررہ تنخواہ یا سماجی تحفظ کے بغیر کام کرتے ہیں، اس لیے کوئی بھی بیرونی مسئلہ براہ راست ان کی ملازمت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ پلیٹ فارمز کو آرڈر کم ہونے کی سزا ورکرس کو نہیں ملنی چاہیے، بلکہ انہیں تحفظ اور معاوضہ ملنا چاہیے۔

گِگ اینڈ پلیٹ فارم سروس ورکرس یونین (جی آئی پی ایس ڈبلیو یو) نے مرکزی وزیر محنت کو خط لکھ کر فوری اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا ہے، جو درجہ ذیل ہیں:

وزارت پیٹرولیم 24 گھنٹے کمرشیل ایل پی جی کی سپلائی کو یقینی بنائے، تاکہ فوڈ بزنس چل سکیں۔
زومیٹو، سوئگی اور دیگر پلیٹ فارمز متاثرہ ورکرس کو 10000 روپے کی فوری مالی امداد فراہم کریں۔
3 ماہ تک آئی ڈی ڈی ایکٹیویشن پر روک لگائی جائے اور کم از کم یومیہ اسٹینڈ دیے جائیں۔
2020 کے 'کوڈ آن سوشل سیکورٹی' کے تحت تمام گِگ ورکرس کو مکمل کوریج فراہم کی جائے۔

'ہر لمحہ خوفناک لگتا ہے'، آبنائے ہرمز میں پھنسے ہندوستانی کپتان نے مدد کے لیے بھیجا پیغام

نئی دہلی: مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ دن بدن خطرناک ہوتا جا رہا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کے شدید حملوں سے پیدا ہوئی جنگ کے بعد ایران بھی سخت جوابی کارروائی کر رہا ہے۔ میزائلوں اور ڈرونز کی گھن گرج کے درمیان جنگ اب اپنے 15 ویں دن میں داخل ہو چکی ہے اور پورے خطے میں کشیدگی عروج پر ہے۔ اس خوفناک ہوئی صورتحال کے درمیان ایران نے ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے آبنائے ہرمز کے قریب سخت پابندیاں عائد کر دی ہیں جس کی زد میں ایک ہندوستانی جہاز بھی آیا ہے۔ جہاز میں 34 رکنی عملہ ہے اور یہ 36 لاکھ گھریلو گیس سلنڈر (ایل پی جی) لے کر آ رہا تھا۔ جاری تنازعہ کے درمیان مسلسل میزائل اور ڈرون حملوں کے پیش نظر جہاز کے کپتان وریندر وشوکرما اور ان کا عملہ ہندوستانی حکومت سے مدد کے لیے مسلسل فریاد کر رہا ہے۔ بتا دیں کہ یہ جہاز کویت کی مینا الاحمدی بندرگاہ سے گجرات کی دین دیال کانڈلا بندرگاہ کے لیے روانہ ہوا تھا۔ تاہم 28 فروری سے اس سمندری راستے پر عائد کی گئی پابندیوں کی وجہ سے جہاز آگے نہیں بڑھ سکا۔ فی الحال یہ جہاز متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے قریب میناصقر بندرگاہ کے علاقے میں لنگر انداز ہے اور آگے بڑھنے کے لیے اپنی باری کا انتظار کر رہا ہے۔ اس دوران جہاز سے بھیجے گئے پیغام میں کیپٹن وریندر نے بتایا ہے کہ میزائل اور ڈرون ہمارے اوپر سے اڑ رہے ہیں۔ ہر طرف سائرن بج رہے ہیں اور ہر لمحہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کچھ خوفناک ہو سکتا ہے۔ ہم صرف انڈین نیوی کے سیکورٹی دستے کا انتظار کر رہے ہیں تاکہ محفوظ اپنے وطن لوٹ سکیں۔

ماہ رمضان مبارک
چکن کے تمام لذیذ آئٹمس دستیاب
ہوٹل یلغار
علیحدہ فیملی سیکشن اور پارکنگ کا خصوصی نظم
خالص حیدرآبادی بریانی کے لئے تشریف لائیں
احاطہ حیدر گارڈن فنکشن ہال، مال ٹیکڑی روڈ ناندیڑ

ورقِ تازہ

15 March 2026 اداریہ

قطاروں میں موت !!!

ہندوستان کے عام شہری کی تقدیر میں شاید سکون سے جینا نہیں، بلکہ زندگی کی بنیادی ضرورتوں کے حصول کے لیے لگی طویل اور تھکا دینے والی قطاروں میں دم توڑنا لکھ دیا گیا ہے۔ قطار لگ کر کچھ لوگوں کی موت کا المناک واقعہ آج ایک بار پھر ملک کے اخبارات کی شہ سرخی بن گیا ہے۔ اتر پردیش کے فرخ آباد سے لے کر پنجاب کے برنالہ تک، ایل پی جی (LPG) سلنڈر کے حصول کے لیے لگی قطاروں میں دو بزرگ شہریوں کی موت محض دو افراد کا انتقال نہیں، بلکہ اس پورے انتظامی نظام کی ناکامی کا اشتہار ہے۔ یہ انتہائی شرمناک اور افسوسناک ہے کہ پانچ ٹریلین ڈالر کی معیشت اور عالمی طاقت بننے کے دعویدار ملک میں ایک شہری کو صبح پانچ بجے سے گیس ایجنسی کے باہر لائن میں لگنا پڑے اور اپنی باری کا انتظار کرتے کرتے اس کا دم نکل جائے۔ تاریخ گواہ ہے کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران ہندوستانی عوام کو بار بار ''قطاروں کی سیاست'' کی بھینٹ چڑھایا گیا ہے۔ یاد کیجیے 2016 کی وہ نوٹ بندی جب اے ٹی ایم اور بینکوں کے باہر لگی قطاروں نے درجنوں جانیں لی تھیں۔ اس وقت بھی عام آدمی اپنی ہی حلال کمائی نکالنے کے لیے سڑکوں پر خوار ہو رہا تھا اور انتظامیہ اسے قومی مفاد کا لالی پاپ دے رہی تھی۔ پھر ہم نے کورونا کی وہ ہولناک لہر دیکھی، جہاں ہسپتالوں، آکسیجن سلنڈروں اور یہاں تک کہ شمشان گھاٹوں کے باہر لگی قطاروں نے انسانیت کو سسکتے دیکھا۔ آج 2026 میں ایک بار پھر وہی منظر نامہ ہے، بس اس بار قطاریں ایندھن کے لیے ہیں۔ نوٹوں اور سانسوں کے بعد اب باورچی خانے کی گیس کے لیے لگی یہ قطاریں ثابت کرتی ہیں کہ ہم نے ماضی کے کسی بھی بحران سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔

حکومت اور پیٹرولیم وزارت کا یہ دعویٰ کہ ''ملک میں ایل پی جی کی کوئی کمی نہیں ہے''، زمینی حقائق کے سامنے ریت کی دیوار ثابت ہو رہا ہے۔ اگر قلت نہیں ہے تو پھر کانپور، فرخ آباد اور اناؤ جیسے شہروں میں افراتفری کیوں ہے؟ اگر سپلائی مکمل ہے تو پھر برنالہ کا 66 سالہ بھوشن کمار علی الصبح پانچ بجے سے لائن میں کیوں کھڑا تھا؟ سرکاری تردید اور عوامی تکلیف کے درمیان یہ تضاد انتظامیہ کی بے حسی کو عیاں کرتا ہے۔ جب ایک بزرگ شہری کو قطار میں کھڑے کھڑے دل کا دورہ پڑتا ہے اور گیس ایجنسی کا منیجر اسے محض ایک ''واقعہ'' قرار دے کر تردید کرتا ہے، تو یہ اس سماج کی اخلاقی گراوٹ کی انتہا ہے۔ اس بحران نے اب نونہالوں کے نوالوں پر بھی شب خون مارنا شروع کر دیا ہے۔ کونسل اسکولوں میں ''مڈ ڈے میل'' (MDM) اسکیم کا متاثر ہونا اور اسکولوں کا دوبارہ لکڑی کے چولہوں پر منتقل ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم ترقی کے سفر میں کئی دہائیاں پیچھے چلے گئے ہیں۔ جس ملک میں اجولا یوجنا کے ذریعے ہر گھر تک گیس پہنچانے کے دعوے کیے گئے ہوں، وہاں اسکولوں میں بچوں کا کھانا لکڑیوں پر پکنا حکومت کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ کیا انتظامیہ کو اندازہ ہے کہ گیس کی یہ قلت صرف گھروں کے بجھتے چولہے نہیں، بلکہ مستقبل کے معماروں کی صحت اور تعلیم پر بھی اثر انداز ہو رہی ہے؟ امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی کو اس بحران کا جواز بنا کر پیش کرنا اپنی ذمہ داریوں سے پلہ جھاڑنے کے مترادف ہے۔ کیا ایک ایٹمی طاقت اور بڑی عالمی معیشت کے پاس کسی بھی بین الاقوامی بحران سے نمٹنے کے لیے کوئی ''بفر اسٹاک'' یا ہنگامی منصوبہ بندی موجود نہیں تھی؟ جب بھی عالمی سطح پر کوئی تلچھل ہوتی ہے، اس کا سب سے پہلا اور براہِ راست شکار ہندوستان کا عام شہری ہی کیوں بنتا ہے؟ یہ قطاریں دراصل انتظامیہ کی اسٹریٹجک ناکامی کا نتیجہ ہیں جس کی سزا عوام اپنی جان دے کر بھگت رہے ہیں۔

انتظامیہ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ قطاروں میں کھڑے یہ لوگ محض صارفین نہیں، بلکہ اس ملک کے وہ شہری ہیں جن کی زندگی کا تحفظ ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ عوام کا یہ سوال بالکل جائز ہے کہ اگر قلت نہیں ہے تو انہیں سلنڈر کیوں نہیں مل رہے؟ حکومت کو چاہیے کہ وہ لفاظی اور تردید کے خول سے نکل کر فوری طور پر ڈسٹری بیوٹرز اور گیس ایجنسیوں پر نگرانی کا نظام سخت کرے۔ ذخیرہ اندوزی اور کالا بازاری کے خلاف جنگی بنیادوں پر کارروائی کی جائے اور اسکولوں جیسی حساس جگہوں پر سپلائی کو ترجیحی بنیادوں پر بحال کیا جائے۔ حکومت کو یہ ادراک کرنا ہوگا کہ معیشت کے بڑے اعداد و شمار اور عالمی سطح پر واہ واہی تبھی معنی رکھتی ہے جب ملک کا عام شہری اپنے گھر میں محفوظ اور مطمئن ہو۔ جب تک لوگوں کو بنیادی ضرورتوں کے لیے ''موت کی قطاروں'' میں لگنا پڑے گا، تب تک ترقی کے تمام دعوے کھوکھلے رہیں گے۔ یہ صورتحال محض انتظامی سست روی کا شاخسانہ نہیں بلکہ اس اجتماعی بے حسی کا نتیجہ ہے جس نے انسانی جان کو محض ایک شماریاتی عدد بنا کر رکھ دیا ہے۔ ایک ایسے ملک میں جہاں ڈیجیٹل انڈیا اور خلائی فتوحات کے بلند بانگ دعوے گونج رہے ہوں، وہاں ایک بزرگ شہری کا محض ایندھن کے حصول کے لیے سڑک پر ایڑھیاں رگڑ کر دم توڑنا ہماری اخلاقی اور انتظامی پستی کا بین ثبوت ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت ''بحران کے بعد جاگنے'' کی اپنی روایتی روش ترک کر کے ایک دوررس اور مربوط توانائی پالیسی وضع کرے۔ توانائی کی سلامتی کو صرف بین الاقوامی کانفرنسوں کے ایجنڈے اور سفارتی بیانات تک محدود رکھنے کے بجائے اسے براہِ راست غریب کے گھر کے باورچی خانے سے جوڑنا ہوگا۔ جب تک اشیائے ضروریہ کی تقسیم کے نظام کو بدعنوانی اور ذخیرہ اندوزی کے ناسور سے پاک نہیں بنایا جاتا، تب تک یہ قاتل قطاریں ہمارا پیچھا نہیں چھوڑیں گی۔ اب وقت آگیا ہے کہ اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے اربابِ اختیار یہ فیصلہ کریں کہ کیا وہ واقعی ایک منظم اور خوشحال سماج کی تعمیر چاہتے ہیں یا پھر اسی طرح اپنے شہریوں کو لامتناہی قطاروں میں کھڑا رکھ کر ان کے صبر اور زندگی کا امتحان لیتے رہیں گے۔

خارگ: ہرنوں کی آماجگاہ اور 'تیل کا سب سے بڑا ذخیرہ'، ایرانی جزیرے پر امریکی حملے کے بعد قبضے کی بازگشت

فرزاد سیفیکرن

امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ 'امریکی فوج کی سینٹرل کمانڈ (یو ایس سینٹکام) نے مشرق وسطیٰ کی تاریخ کے سب سے طاقتور بم حملوں میں سے ایک کو سرانجام دیا ہے اور ایران کے جزیرہ خارگ پر موجود تمام فوجی اہداف کو مکمل طور پر ختم کر دیا ہے۔' ٹروتھ سوشل پر جاری اپنے پیغام میں صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ 'میں نے جزیرے پر تیل کے بنیادی ڈھانچے کو ختم نہ کرنے کا انتخاب کیا ہے۔ تاہم، اگر ایران یا کسی اور نے آبنائے ہرمز سے بحری جہازوں کے آزاد اور محفوظ نقل و حمل میں مداخلت کرنے کی کوشش کی تو میں فوری طور پر اس فیصلے پر نظر ثانی کروں گا۔' انھوں نے ایران کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے ہتھیار ڈال دیں اور 'ان کے ملک میں جو بچا ہے اسے بچا لیں، جو کہ کچھ زیادہ نہیں ہے۔' ایران کے ساتھ امریکہ اسرائیل جنگ کے آغاز کے ساتھ ہی، تیل صاف کرنے والے کارخانے اور ذخیرہ کرنے والے ٹینک پورے مشرق وسطیٰ میں حملوں کا نشانہ بن گئے ہیں۔ اسرائیلی فوج اب تک تہران میں رے، شہران اور اقدسیہ آئل ڈپو اور کرج میں فردیس پر حملے کر چکی ہے۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ حملوں کا ہدف ایندھن کے ٹینک تھے جنھیں ایرانی حکومت 'فوجی ڈپو قائم کرنے کے لیے استعمال کر رہی تھی۔' ایران بھی اس معاملے میں خاموش نہیں رہا اور اس نے خلیج فارس کے کئی ممالک میں آئل ریفائنریز اور تیل کے ڈپوؤں کو نشانہ بنایا۔ اب خارگ جزیرے پر حملے کے بعد امریکہ کے اس جزیرے پر قبضہ کرنے کے بارے میں قیاس آرائیاں بڑھ گئی ہیں۔ یہ ایران کے تیل کے سب سے بڑے ذخائر کا مرکز ہے اور ایرانی خام تیل کی 90 فیصد برآمدات اسی چھوٹے سے جزیرے سے ہوتی ہیں۔ گذشتہ برس جون میں 12 روزہ جنگ سے قبل یہ جزیرہ بھی اسرائیل کے ممکنہ اہداف میں شامل تھا۔ یہ جزیرہ اُس وقت خبروں میں آیا جب اسرائیل کے سابق وزیر اعظم اور ملک میں حزب اختلاف کے مرکزی رہنما یائر لیپڈ نے ایران کی تیل تنصیبات پر اسرائیلی حملوں کے بعد ایکس پر لکھا کہ 'اسرائیل کو جزیرہ خارگ پر ایران کی تمام آئل فیلڈز اور توانائی کی صنعت کو تباہ کرنا چاہیے، کیونکہ اس سے ایران کی معیشت تباہ ہو جائے گی اور حکومت کا تختہ اُلٹ جائے گا۔' ایرانی تیل کے ذخائر پر اسرائیل کے حملوں کے بعد پبلکن سینیٹر لنڈسے گراہم نے اسرائیل پر زور دیا کہ وہ 'اپنے اہداف کا انتخاب احتیاط سے کرے۔' ایکس پر ایک بیان میں اُنھوں نے کہا کہ 'ہمارا مقصد ایرانی عوام کو اس طرح آزاد کرانا ہے کہ اس حکومت کے خاتمے کے بعد ان کی نئی اور بہتر زندگی کے مواقع میں کوئی خلل نہ پڑے۔' نشریاتی ادارے ایگزیوز نے سات مارچ کو امریکی حکومت کے عہدے داروں کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ امریکی حکام کے مابین خارگ جزیرے پر قبضے کے بارے میں بات چیت ہوئی ہے۔ چالیس سال قبل ایران-عراق جنگ کے دوران گارڈین اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ اگر ایران نے امریکی ٹھکانوں پر حملہ کیا تو جزیرہ خارگ پر قبضہ کر لیا جائے گا۔ یہ وہ وقت تھا، جب ٹرمپ نے سیاست میں قدم نہیں رکھا تھا اور اُنھوں نے ایک کاروباری شخصیت کے طور پر یہ انٹرویو دیا تھا۔ اس انٹرویو میں ٹرمپ نے سنہ 1980 سے 1988 کے دوران جاری رہنے والی ایران-عراق جنگ پر تبصرہ کیا تھا۔ ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ اگر وہ صدر بنے تو ایران کے ساتھ کیا کریں گے؟ اس پر ٹرمپ نے کہا تھا کہ 'میں ایران پر سختی کروں گا۔ وہ ہمیں نفسیاتی طور پر مار رہے ہیں، وہ ہمیں احمق سمجھتے ہیں۔ اگر اُنھوں نے ہمارے کسی جہاز پر ایک بھی گولی چلائی تو میں ان کے جزیرے خارگ پر قبضہ کر لوں گا۔'

ایران اور عراق کے حوالے سے پینٹاگون کے سابق سینیئر مشیر مائیکل روبن نے گذشتہ ہفتے 'پولیٹیکو' کو بتایا تھا کہ وہ جزیرہ خارگ کی اہمیت اور اس پر قبضے کے بارے میں ٹرمپ انتظامیہ سے رابطے میں تھے۔ اُن کے بقول 'اگر ٹرمپ ایران پر میزائل حملوں اور بمباری سے بڑھ کر دباؤ بڑھانا چاہتے ہیں تو جزیرہ خارگ پر قبضہ کرنا ایرانی حکومت کو فنڈنگ کے ایک اہم ذریعے سے محروم کر سکتا ہے۔' ایران کے جنوب مغرب میں واقع جزیرہ خارگ 20 مربع کلومیٹر پر پھیلا ہوا ہے اور یہ صوبہ بوشہر کا حصہ ہے۔ یہاں کی خاص بات تیل کی تنصیبات کے ساتھ ساتھ ہرنوں کی بڑی تعداد بھی ہے، جو اس جزیرے میں جا بجا گھومتے دکھائی دیتے ہیں۔ یہ جزیرہ ہرنوں کے رہنے اور افزائش نسل کے موزوں سمجھا جاتا ہے اور تازہ ترین اطلاعات کے مطابق ہرنوں کی تعداد جزیرے کی گنجائش سے بھی بڑھ گئی ہے۔ یہ جزیرہ ایران کی تیل کی برآمدات کے لحاظ سے بہت اہم ہے اور تیل کی برآمدات کا بڑا ٹرمینل بھی یہاں موجود ہے۔ خارگ کو خام تیل کی برآمد اور لوڈنگ کے لیے سب سے موزوں مقام سمجھا جاتا ہے، کیونکہ اس کی ملک کے جنوبی تیل سے مالا مال خطوں سے قربت، اچھی بحری جگہ، بڑے آئل ٹینکرز کے لنگر انداز ہونے کے لیے گہرے پانی جیسی سہولیات ہیں۔ ایرانی تیل کا سب سے بڑا آف شور ابوزر آئل کمپلیکس خارگ سے 75 کلومیٹر مغرب میں واقع ہے۔ خلیج فارس میں ایرانی تیل کی زیادہ تر پیداوار اسی آئل فیلڈ سے ہوتی ہے۔ ابوزر آئل فیلڈ تین اہم آپریٹنگ پلیٹ فارمز پر مشتمل ہے، ہر ایک کی پیداواری صلاحیت 80 ہزار بیرل یومیہ ہے۔ ابوزر آئل پروسیسنگ پلانٹ بھی جزیرہ خارگ میں واقع ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جزیرہ خارگ ایران میں تیل ذخیرہ کرنے کے سب سے بڑے ذخائر میں سے ایک ہے۔ ایرانی آئل ٹرمینلز کمپنی کے مطابق خارگ میں خام تیل ذخیرہ کرنے کے 40 ٹینکس ہیں جہاں دو کروڑ بیرل سے زیادہ تیل رکھا جا سکتا ہے۔ ملک کے جنوب میں تیل کی دولت سے مالا مال علاقوں سے نکالا جانے والا خام تیل زیرِ سمندر پائپ لائنز کے ذریعے خارگ سٹوریج ٹینکوں میں داخل ہوتا ہے۔ دسمبر 2023 میں ایران کے آئل ٹرمینلز کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عباس غربیی نے جزیرہ خارگ پر خام تیل ذخیرہ کرنے کی گنجائش میں 20 لاکھ بیرل اضافے کا اعلان کیا تھا۔ خام تیل ذخیرہ کرنے کے علاوہ خارگ میں برآمد کے لیے خام تیل کی اقسام کی پیمائش اور انھیں الگ کرنے کا عمل بھی کیا جاتا ہے۔ جب تک امریکہ اور یورپی ممالک کے ساتھ ایران کا جوہری معاہدہ برقرار تھا تو ایران کو اس معاہدے کے تحت اپنی تیل کی پیداوار بڑھانے اور اسے مختصر مدت کے لیے فروخت کرنے کی بھی اجازت دی گئی تھی۔ اس معاہدے کے دوران ایران نے تیل ذخیرہ کرنے والے ٹینکوں کو بھی بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ لیکن جزیرہ خارگ میں محدود زمین ہے اور اس کا موسم اکثر طوفانی اور خراب رہتا ہے۔ اس لیے 2016 میں ایک کروڑ بیرل کی گنجائش کے ساتھ اومڈ خام تیل ذخیرہ کرنے والے ٹینکوں کی تعمیر کا منصوبہ شروع کیا گیا۔ یہ علاقہ صوبہ بوشہر سے 23 کلومیٹر دُور ہے۔ اومڈ خام تیل ذخیرہ کرنے والے ٹینک نجی شعبے میں تیل کے ٹینکوں کا سب سے بڑا ذخیرہ بتایا جاتا ہے۔ جزیرے کے مشرق اور مغرب میں خارگ کے دو گھاٹ ہیں۔ سنہ 1955 میں، تیل کنسورشیم کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کرنے کے بعد خارگ میں لوڈنگ ڈاکس اور خام تیل ذخیرہ کرنے والے ٹینکوں کی تعمیر کا منصوبہ شروع ہوا۔ خارگ میں خام تیل کا معیار جانچنے کے لیے ایک لیبارٹری بھی ہے۔ یہ لیبارٹری بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ ہے۔

(بی بی سی اردو)

۱۵ مارچ عالمی یومِ صارفین: صارفین کو حقوق دینے والا دن

پروین ٹاکے
نائب ڈائریکٹر ڈویژنل انفارمیشن آفس، کولہاپور
9702858777

جدید معیشت میں صارف کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ بازار میں اشیاء اور خدمات تیار کرنے والے صنعت کار، تاجر اور خدمات فراہم کرنے والے دراصل صارفین کی بدولت ہی قائم رہتے ہیں۔ اس لیے صارفین کے مفادات، تحفظ اور حقوق کی حفاظت کرنا حکومت اور سماج دونوں کی اہم ذمہ داری ہے۔ اسی پس منظر میں ہر سال ۱۵ مارچ کو دنیا بھر میں عالمی یومِ حقوقِ صارفین (World Consumer Rights Day) منایا جاتا ہے۔ اس دن کا مقصد صارفین کو ان کے حقوق کے بارے میں آگاہ کرنا اور بازار میں منصفانہ لین دین کو یقینی بنانا ہے۔

صارف کسے کہتے ہیں؟ جو شخص اپنے استعمال یا فائدے کے لیے کوئی چیز خریدتا ہے یا کوئی خدمت حاصل کرتا ہے، اسے صارف کہا جاتا ہے۔ بھارتی قانون کے مطابق جو شخص کوئی چیز یا خدمت خریدتا ہے، اس کے لیے قیمت ادا کرتا ہے یا اس خدمت سے فائدہ اٹھاتا ہے، وہ ہر شہری صارف شمار ہوتا ہے۔ صارف معیشت کا سب سے بڑا جزو ہے اور اس کا تحفظ ایک فلاحی ریاست کی ذمہ داری ہے۔

صارفین کے بنیادی حقوق: صارف تحریک کی بدولت صارفین کو چند بنیادی حقوق حاصل ہوئے ہیں۔ ۱۹۶۲ میں امریکہ کے صدر Kennedy.John F نے امریکی کانگریس کے سامنے صارفین کے حقوق کے بارے میں ایک تاریخی خطاب کرتے ہوئے چار بنیادی حقوق پیش کیے، جن میں درج ذیل شامل ہیں: تحفظ کا حق (Right to Safety) خطرناک اشیاء یا خدمات سے حفاظت کا حق۔ معلومات حاصل کرنے کا حق (Right to be Informed) اشیاء کے معیار، مقدار، قیمت اور درجے کے بارے میں درست معلومات حاصل کرنے کا حق۔ انتخاب کا حق (Right to Choose) مختلف متبادل میں سے اپنی پسند کی چیز یا خدمت منتخب کرنے کا حق۔ آواز اٹھانے کا حق (Right to be Heard) صارفین کی رائے کو حکومت اور پالیسی سازی میں سنا جانا۔ اس کے بعد United Nations نے ۱۹۸۵ میں صارفین کے تحفظ کے لیے رہنما اصول منظور کیے اور صارف تعلیم، شکایات کے ازالے، بنیادی ضروریات کی تکمیل اور صحت مند ماحول کے حق جیسے اضافی حقوق کو بھی تسلیم کیا۔

۱۵ مارچ ہی کو صارف دن کیوں؟ ۱۵ مارچ ۱۹۶۲ کو صدر Kennedy.John F نے پہلی بار عالمی سطح پر صارفین کے حقوق کا مسئلہ اٹھایا۔ اسی تاریخی واقعے کی یاد میں ۱۹۸۳ سے ہر سال ۱۵ مارچ کو دنیا بھر میں عالمی یومِ حقوقِ صارفین منایا جاتا ہے۔ اس دن صارف تنظیمیں، سرکاری ادارے اور سماجی تنظیمیں صارفین کے حقوق کے بارے میں آگاہی پروگرام منعقد کرتی ہیں۔

صارف تحریک کیا ہے؟ صارف تحریک وہ سماجی اور قانونی تحریک ہے جو صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لیے چلائی جاتی ہے۔ بازار میں دھوکہ دہی، ناقص معیار کی مصنوعات، غیر منصفانہ تجارتی طریقوں اور صارفین کے استحصال کے خلاف آگاہی پیدا کرنا اس تحریک کا بنیادی مقصد ہے۔ دنیا بھر کی صارف تنظیموں نے متحد ہو کر صارفین کے مفاد کے لیے مختلف مہمات چلائیں اور کئی ممالک میں صارفین کے تحفظ کے قوانین نافذ کیے گئے۔

بھارت میں صارف تحریک کی شروعات: بھارت میں صارف تحریک ۱۹۶۰ کی دہائی میں شروع ہوئی۔ صارف تنظیموں، سماجی کارکنوں اور محققین نے صارفین کے تحفظ کے لیے وسیع بیداری پیدا کی۔ اس تحریک کا ایک اہم مرحلہ Consumer Protection 1986,Act کا نفاذ تھا۔ اس قانون کے تحت صارفین کو انصاف فراہم کرنے کے لیے ضلع، ریاست اور قومی سطح پر صارف عدالتیں قائم کی گئیں۔ بعد میں بدلتی ہوئی مارکیٹ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بھارت حکومت نے Consumer 2019,Protection Act نافذ کیا۔ اس قانون کے تحت ای-کامرس لین دین، گمراہ کن اشتہارات اور آن لائن تجارت پر قابو پانے کے لیے نئی دفعات شامل کی گئیں۔ اگر آن لائن چیز منگوائی لیکن چیز نہ ملی، غلط یا ناقص چیز ملی، پیسے لینے کے باوجود خدمت فراہم نہ کی گئی، گمراہ کن آن لائن اشتہار کے ذریعے صارف کو دھوکہ دیا گیا یا ای-کامرس کمپنی نے ریفنڈ نہ دیا، تو ایسی تمام شکایات اس قانون کے تحت درج کی جا سکتی ہیں۔ صارفین کی شکایات کے فوری ازالے کے لیے تین سطحی صارف کمیشن کا نظام بھی قائم کیا گیا ہے۔

بھارت میں صارف دن: عالمی سطح پر ۱۵ مارچ کو صارف دن منایا جاتا ہے جبکہ بھارت میں ۲۴ دسمبر کو قومی یومِ صارفین منایا جاتا ہے، کیونکہ ۲۴ دسمبر ۱۹۸۶ کو صارف تحفظ قانون کو صدارتی منظوری ملی تھی۔ اس دن صارفین کے حقوق کے بارے میں بیداری کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ مہاراشٹر میں صارف تحریک کو فروغ دینے میں Bindu Swati·Madhav Joshi اور Shahane Bapusaheb Mahashabde سمیت کئی تنظیموں نے اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے صارفین کے حقوق کے لیے مختلف تنظیمیں قائم کیں اور بیداری، قانونی جدوجہد اور تحقیقاتی کام انجام دیا۔

مہاراشٹر حکومت کا کردار: مہاراشٹر حکومت نے خوراک اور شہری رسد کا ایک علیحدہ محکمہ قائم کیا ہے۔ اس کے تحت صارفین کے تحفظ کے لیے الگ صارف تحفظ محکمہ، ریاستی اور ضلعی صارف تحفظ کونسلیں، ریاستی اور ضلعی صارف کمیشن (صارف عدالتیں) اور صارف تنظیموں کے ذریعے رہنمائی مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ صارف عدالتوں کے ذریعے ریاست میں صارف بیداری کے پروگرام چلائے جاتے ہیں اور اسکول و کالج کی سطح پر صارف تعلیم دی جاتی ہے۔ ۵۰ لاکھ روپے تک کے معاملات کے لیے ضلع سطح پر ہی عرضی داخل کی جا سکتی ہے اور ضلعی صارف عدالت اس پر فیصلہ دیتی ہے۔ ۵۰ لاکھ سے ۲ کروڑ تک کے معاملات ریاستی کمیشن میں اور اس سے زیادہ رقم کے معاملات قومی کمیشن میں دائر کیے جا سکتے ہیں۔ ضلع سپلائی افسر بھی ضلع سطح پر صارفین سے متعلق کئی کمیٹیوں کے رکن سیکرٹری کے طور پر کام کرتے ہیں اور صارف تحفظ کونسل کی میٹنگز منعقد کرتے ہیں۔

آج کی بازار کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے عالمی یومِ صارفین صرف ایک یادگار دن نہیں بلکہ صارفین کو بااختیار بنانے کا پیغام دینے والا دن ہے۔ بازار میں غیر منصفانہ طریقوں کو روکنے کے لیے صارفین کا باخبر ہونا ضروری ہے۔ حکومت، صارف تنظیموں اور سماج کی مشترکہ کوششوں سے ہی صارفین کے مفادات محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اس لیے ۱۵ مارچ کا دن ہمیں بطور صارف اپنے حقوق کا احساس دلاتا ہے اور ایک منصفانہ اور شفاف بازار قائم کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

رمضان میں تفسیر قرآن اور اصلاحِ معاشرہ کا 35 سالہ سفر

پونے کے معروف عالم دین مولانا نظام الدین فخرالدین کا سفر جاری ہے

پونے: 14 مارچ (یو این آئی): ماہِ رمضان المبارک برکتوں، عبادتوں اور روحانی تربیت کا مہینہ ہے۔ اس مہینے میں جہاں مسلمان قرآنِ کریم کی تلاوت اور عبادات میں مصروف رہتے ہیں، وہیں علمائے کرام بھی امت کی رہنمائی اور اصلاحِ معاشرہ کے لیے خصوصی بیانات اور دروس کا اہتمام کرتے ہیں۔ مہاراشٹر کے علمی و دینی حلقوں میں ایک ایسا ہی معتبر نام مولانا نظام الدین فخرالدین کا ہے، جو گزشتہ پینتیس برس سے رمضان المبارک میں تراویح کے بعد پونے شہر کی مختلف مساجد میں قرآنِ کریم کی تفسیر اور اصلاحِ معاشرہ کے موضوعات پر خطاب کر رہے ہیں۔ مولانا نظام الدین فخرالدین آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن، سیرت کمیٹی پونے کے نائب صدر اور مدرسہ دارالعلوم نظامیہ صوفیہ کے بانی و مہتمم ہیں۔ دینی خدمات کے طویل سفر میں انہوں نے نہ صرف تعلیم و تربیت کے میدان میں نمایاں کردار ادا کیا بلکہ معاشرے سے بدعات و خرافات کے خاتمے کے لیے بھی مسلسل جدوجہد کی ہے۔ ان کی شخصیت علمی وقار، دعوتی جذبے اور اصلاحی فکر کا حسین امتزاج ہے۔ مولانا نظام الدین فخرالدین اپنے تعلیمی سفر کے بارے میں بتاتے ہیں کہ انہوں نے 1969 میں مدرسہ بیت العلوم مردگان سے فراغت حاصل کی۔ دینی علوم کی تکمیل کے بعد ان کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ وہ دین کی خدمت کے لیے کسی ایسے شہر میں جائیں جہاں لوگوں کو دینی رہنمائی کی ضرورت ہو۔ وہ کہتے ہیں: ''فراغت کے بعد مجھے محسوس ہوا کہ دین کی خدمت صرف درس و تدریس تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ معاشرے کی اصلاح بھی ضروری ہے۔ اسی جذبے کے ساتھ میں پونے آیا۔'' مولانا نظام الدین فخرالدین کی پونے آمد 1970 میں ہوئی۔ شہر میں آنے کے بعد انہیں مرکز چاند تارہ مسجد میں امام و خطیب مقرر کیا گیا۔ اس منصب نے انہیں عوام کے قریب آنے اور ان کی دینی رہنمائی کا موقع فراہم کیا۔ چند برس بعد انہوں نے مسجد کاغذی پورہ اور مکہ مسجد مومن پورہ میں بھی امامت کے فرائض انجام دیے۔ ان کا کہنا ہے کہ امامت کے یہ پچیس سال ان کی زندگی کا نہایت اہم دور تھا، کیونکہ اسی زمانے میں انہوں نے اصلاحی کاموں کو باقاعدہ شکل دی۔ وہ یاد کرتے ہیں کہ ''اس زمانے میں مذہبی اجتماعات اور جلسوں کا سلسلہ بہت عام تھا۔ ربیع الاول اور دیگر مواقع پر بڑے بڑے جلسے ہوتے تھے، مگر ان کے ساتھ بعض بدعات اور خرافات بھی شامل ہو گئی تھیں۔ مجھے محسوس ہوا کہ ان چیزوں کے خاتمے کے لیے علمی اور حکیمانہ انداز میں لوگوں کو سمجھانا ضروری ہے۔'' مولانا نظام الدین فخرالدین بتاتے ہیں کہ مومن پورہ کے علاقے میں بعض ایسی رسومات رائج تھیں جو دین کی اصل تعلیمات سے مطابقت نہیں رکھتی تھیں۔ انہوں نے نوجوانوں کے تعاون سے اصلاحی مہم شروع کی۔ ان کے مطابق: ''مومن پورہ میں تقریباً ڈیڑھ سو برس سے کچھ ایسی رسومات جاری تھیں جنہیں لوگ مذہبی سمجھتے تھے۔ ہم نے مسلسل دس دن تک کھلے میدان میں بیانات کیے۔ نوجوانوں نے بڑی دلچسپی سے شرکت کی اور اللہ کے فضل سے لوگوں نے ان خرافات سے توبہ کی۔'' یہ مہم اتنی مؤثر ثابت ہوئی کہ علاقے میں بہت سی غیر اسلامی رسومات ختم ہو گئیں۔

اسی وجہ سے مومن پورہ کے نوجوانوں نے انہیں محبت سے ''شیرِ مہاراشٹر'' کا خطاب دیا۔ پونے تک محدود رہنے کے بجائے مولانا نظام الدین فخرالدین نے مہاراشٹر کے مختلف شہروں اور قصبوں میں بھی دعوتی و اصلاحی بیانات کا سلسلہ جاری رکھا۔ احمد نگر، نیوازہ، اوپر گاؤں، سڑھ رامپور اور دیگر علاقوں میں ان کے خطابات ہوئے۔ وہ بتاتے ہیں کہ اس دور میں نوجوانوں کی بڑی تعداد ان کے بیانات سے متاثر ہوئی۔ ''اس زمانے میں ہم بھی نوجوان تھے اور نوجوانوں کے ساتھ ہمارا خاص تعلق تھا۔ جہاں کہیں بدعات یا خرافات نظر آتیں، ہم وہاں جا کر لوگوں کو سمجھاتے۔ کئی مقامات پر لوگوں نے خود ان رسومات کو ختم کر دیا۔'' مولانا نظام الدین فخرالدین کو دعوت و تبلیغ کے اکابر کے ساتھ بھی کام کرنے کا موقع ملا۔ وہ خصوصاً حضرت مولانا حسین احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر احترام کے ساتھ کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں: ''دعوت و تبلیغ کے بزرگوں کے ساتھ رہنے سے ہمیں یہ سبق ملا کہ دین کی دعوت میں اخلاص، صبر اور حکمت بہت ضروری ہے۔ لوگوں کو محبت سے سمجھانا چاہیے، سختی سے نہیں۔'' 1992 میں مولانا نظام الدین فخرالدین نے مسجد کاغذی پورہ پونے میں دارالعلوم نظامیہ صوفیہ کی بنیاد رکھی۔ اس ادارے کا مقصد دینی تعلیم کا فروغ اور نئی نسل کو قرآن و سنت سے جوڑنا تھا۔ وہ کہتے ہیں: ''ہم نے دیکھا کہ اگر دینی مدارس مضبوط ہوں گے تو معاشرہ خود بخود سنور جائے گا۔'' اسی خیال کے تحت دارالعلوم نظامیہ صوفیہ قائم کیا گیا تاکہ بچوں کو دینی تعلیم کے ساتھ اچھے اخلاق کی تربیت بھی مل سکے۔ ''آج یہ مدرسہ پونے کے اہم دینی اداروں میں شمار ہوتا ہے اور یہاں سے فارغ ہونے والے طلبہ مختلف مقامات پر دین کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔'' مولانا نظام الدین فخرالدین کا سب سے نمایاں کام رمضان المبارک میں تراویح کے بعد ہونے والی تفسیرِ قرآن کی مجالس ہیں۔ گزشتہ پینتیس برس سے وہ پونے شہر کی مختلف مساجد میں اس سلسلے کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وہ بتاتے ہیں: ''رمضان قرآن کا مہینہ ہے۔ اس لیے ہم نے کوشش کی کہ لوگوں کو صرف تلاوت ہی نہیں بلکہ قرآن کا پیغام بھی سمجھایا جائے۔'' اسی مقصد سے تراویح کے بعد تفسیر کا سلسلہ شروع کیا گیا جو الحمدللہ آج تک جاری ہے۔ ''ان مجالس میں قرآن کی آیات کی تشریح کے ساتھ ساتھ معاشرتی مسائل پر بھی گفتگو ہوتی ہے۔'' مولانا نوجوانوں کو خاص طور پر دین کی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مولانا نظام الدین فخرالدین کے خطابات میں نوجوانوں کی اصلاح ایک اہم موضوع ہوتا ہے۔ وہ اپنے بیانات کے دوران نوجوانوں سے عہد لیتے ہیں کہ وہ بری عادتوں سے بچیں گے اور اچھے اخلاق اختیار کریں گے۔ وہ کہتے ہیں: ''میں نوجوانوں سے کہتا ہوں کہ وہ گالی گ

"اگر تم اللہ کے دین کی مدد کروگے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا"

وحدت اسلامی پوسد نے کیا نصف روزہ سالانہ اجتماع عام کا انعقاد

پوسد : ۱۴/ مارچ: (سید اسرار حسین)۔ مقامی جامع مسجد پوسد میں وحدت اسلامی یونٹ پوسد کی طرف سے ایک بابرکت نصف روزہ دینی اجتماع منعقد کیا گیا اس پروگرام کا مرکزی موضوع قران مجید کی سورہ محمد کی آیت نمبر سات" اگر تم اللہ کے دین کی مدد کروگے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم مضبوط جمادے گا" تھا۔اجتماع کا آغاز برادر زبیر مرزا کے تذکیر بالقرآن جو سورۃ الکہف کی آیت نمبر 28 کے حوالے سے پیش کیا گیا جس میں محترم نے فتنہ دجال سے حفاظت کے ذرائع میں صحبت صالحین پر زور دیا اور موجودہ مسلم صورتحال کے عکاسی کی۔اس کے بعد اس کے بعد مہمان مقرر محترم حنیف حدائی صاحب نے" مسلم معاشرہ زوال کا شکار کیوں" اس عنوان پر اپنے زرین خیالات کا اظہار کیا موصوف نے کہا کہ ہمارے مسلم معاشرہ میں اتحاد و اتفاق کی کمی ہے۔منتشر خاندانی نظام کی وجہ سے اخلاقی قدریں زوال پذیر ہو رہی ہے۔خاندانی رشتے بالخصوص ازدواجی رشتے میاں بیوی کے تعلقات چھوٹی چھوٹی نااتفاقی کی وجہ سے ٹوٹ رہے ہیں۔خاندان میں چھوٹے بچوں کی تعلیم وتربیت کی کمی نظر آرہی ہے۔نئی نسل موبائل کی لت میں لگی ہے جس سے اس کو دور رکھنے کی ضرورت ہے۔ساتھ ہی آپ نے اس صورتِ حال پر لائحہ عمل بھی پیش کیا۔اس پروگرام کے آرگنائزر افتخار احمد نے پروگرام کی غرض و غایت اور پروگرام کا خاکہ بیان کیا اس کے بعد ایک بہترین ترانہ کو نوانصار اللہ حافظ مبشر اور حافظ عبدالتواب اور ان کے ساتھیوں نے مترنم آواز میں پیش کرکے سامعین کی داد و تحسین حاصل کی مقامی مقرر محترم بسم اللہ شیخ صاحب نے" اور ہم خوار ہوئے تارک قرآن ہو کر" اس عنوان کے تحت مسلمانوں کا قران مجید کے ساتھ تعلق کیسا ہے بیان فرمایا قران کو سمجھ کر پڑھنا انتہائی ضروری ہے تاکہ اللہ کے احکامات کو ہم سمجھ سکیں قرآن ساری انسانیت کی ہدایت کا سامان ہے مسلمانوں کی عزت و سربلندی قرآن مجید کو تھام لینے میں ہے اور اس کو چھوڑ دینا پس پشت ڈال دینا ذلت اور محرومی کا سبب ہے آخر میں مہمان مقرر نے پروگرام کے مرکزی عنوان" اگر تم اللہ کے دین کی مدد کروگے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا" کہ تحت بڑی ہی دل نشین گفتگو کی۔آپ نے فرمایا کہ دین کی دعوت کو عام کرنا مسلمانوں کا فرض عین ہے۔اس کو انجام دیں گے تو اللہ بھی ہماری مدد فرمائے گا۔جس طرح اللہ تبارک و تعالی نے ماضی میں مسلمانوں کی مدد کی ہے۔ویسے ہی آج بھی اللہ تبارک و تعالی مسلمانوں کی مدد کرنے پر قادر ہے شرط یہ ہے کہ ہم اللہ تبارک وتعالی کے دین کو غالب اور نافذ اور سربلند کرنے کی کوشش وجدوجہد کریں۔جامع مسجد کے امام وخطیب محترم محفوظ فلاحی صاحب کی دعا پر نصف روزہ سالانہ اجتماع عام کا اختتام ہوا پروگرام میں علاقے کے معزز حضرات نوجوانوں اور بزرگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی حاضرین نے نہایت توجہ اور دلچسپی کے ساتھ بیانات سنے اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنی زندگی میں دین کی خدمت اور تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے تمام شرکاء اجتماع کے لئے افطار وطعام کا بھی نظم رکھا گیا تھا۔

مولانا حافظ محمد شمس الہدیٰ قاسمی کا انتقال ایک عظیم سانحہ اور ناقابل تلافی نقصان: مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی

پٹنہ : ۱۴/ مارچ (پریس ریلیز): مولانا حافظ محمد شمس الہدیٰ قاسمی جید عالم دین تھے، وہ دینی علوم میں مہارت، عصری تقاضوں پر گہری نظر، علم فلسفہ اور علم کلام میں کمال، ساتھ ہی انگریزی زبان پر بھی قدرت رکھتے تھے۔وہ کثیر الجہاد شخصیت کے حامل اور قاضی احمد ڈگری کالج جالے کے سابق استاد تھے۔طویل علالت کے بعد 10 / مارچ 2026 کو ان کا انتقال ہوگیا۔ان کا انتقال علمی حلقہ کے لئے ایک عظیم سانحہ اور ناقابل تلافی نقصان ہے۔مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا محمد شمس الہدیٰ قاسمی شمسی نے پریس ریلیز میں کیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ مولانا محمد شمس الہدیٰ قاسمی نے تعلیم کا آغاز اپنے گاں دوگھرا سے کیا۔ابتدائی تعلیم کے بعد حفظ کی تکمیل کی۔عربی کی ابتدائی تعلیم مدرسہ قاسم العلوم حسینیہ دوگھرا میں حاصل کی اور اعلیٰ تعلیم کی تکمیل دارالعلوم دیوبند سے کی۔مولانا مرحوم دارالعلوم دیوبند کے ممتاز فضلاء میں سے تھے۔انہوں نے دارالعلوم دیوبند میں دورۂ حدیث سے فراغت کے بعد شعبہ معقولات میں داخلہ لیا اور منطق وفلسفہ کی اہم کتابوں کی تعلیم حاصل کی۔پھر شعبۂ انگریزی میں داخلہ لیا اور انگریزی زبان میں مہارت حاصل کی۔جس کی وجہ سے انہیں انگریزی بول چال اور تحریر وتقریر میں مہارت حاصل ہوگئی، انہیں منطق وفلسفہ سے بڑی دلچسپی تھی، اس لئے ان کی تقریر اور گفتگو میں بھی اس کا اثر نمایاں رہتا تھا، اللہ تعالی نے انہیں بہت سی خوبیوں سے نوازا تھا، وہ گوناگوں صفات کے حامل تھے، وہ تصوف سے بھی وابستہ رہے۔مولانا محمد شفیق خان رح کہ دست گرفتہ تھے، وہ دربھنگہ کے جالے تھانہ کی علمی بستی دوگھرا سے تعلق رکھتے تھے۔ان کے والد مولانا محمد ادریس مرحوم بھی اپنے وقت کے بڑے عالم تھے۔مولانا حافظ محمد شمس الہدیٰ علم و اخلاق کا حسین امتزاج تھے اور سادگی و اخلاص کے پیکر تھے، معقولات میں مہارت رکھتے تھے، جس کی وہ سے ان کی تقریر اور گفتگو علم وحکمت سے لبریز ہوتی تھی۔انہوں نے مزید کہا کہ میں نے ان کی زمانۂ طالب علمی سے انتقال تک کی زندگی کو دیکھا، ان کی زندگی میں بہت سے نشیب و فراز آئے، مگر انہوں نے ان کا استقامت کے ساتھ مقابلہ کیا، کبھی بھی ان کے چہرے پر غم کے آثار نہیں دیکھے، وہ ہمیشہ شاداں وفرحاں نظر آئے۔آخر عمر میں ان پر فالج کا حملہ ہوا اور اسی بیماری میں طویل علالت کے بعد اپنے سسرال دربھنگہ میں وفات پائی۔جنازہ دوگھرا لایا گیا۔ان کے صاحبزادے مولانا مفتی محمد عاصم مظاہری نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔وہ علامہ اقبال کے درج ذیل شعر کے مصداق تھے

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدور پیدا

دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے، درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

تاپسی پنو نے انڈسٹری میں اپنا نام بنانے کی کہانی شیئر کی

ممبئی: ۱۴/ مارچ (ایم ملک) جب تاپسی پنو آج اپنے فلمی سفر پر واپس مڑ کر دیکھتی ہیں، تو یہ خطرے، ہمت اور مسلسل نئے سرے سے ایک قابل ذکر سفر کی طرح محسوس ہوتا ہے۔پنک اور ملک جیسے سماجی طور پر متاثر کن ڈراموں سے لے کر جین دلرو با جیسے سنسنی خیز ڈراموں اور سند کی آنکھ جیسے کھیلوں کے سوانحی ڈراموں تک، اداکارہ نے دقیانوسی تصورات کو چیلنج کرنے والی کہانیوں کو چیمپیئن کرکے اپنے لیے مستقل جگہ بنائی ہے۔اب، ان کی نئی فلم آسی کی ریلیز کے ساتھ، ایک بار پھر اس منفرد شناخت پر روشنی ڈالی جا رہی ہے جو اس نے انڈسٹری میں اپنے لیے بنائی ہے۔بہت سے ناظرین کے لیے، تاپسی پنو کی فلم گہرے کرداروں، فکر انگیز کہانیوں اور طاقتور پرفارمنس کے بارے میں ہے۔اپنی فلموں کے ذریعے اپنی ایک الگ شناخت قائم کرنے کے چیلنج کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا،" بہت زیادہ۔" پیچھے مڑ کر، تاپسی کہتی ہیں کہ ان کے انتخاب کے پیچھے کوئی احتیاط سے منصوبہ بند منصوبہ نہیں تھا۔جب اس نے شروعات کی تو اس کے پاس محدود اختیارات تھے۔اس نے وضاحت کرتے ہوئے کہا،" شروع میں، آپ کے پاس کچھ اختیارات ہوتے ہیں، اور آپ اسے منتخب کرتے ہیں جو سب سے اچھا لگتا ہے۔پھر کچھ کلک کرتا ہے، اور مزید راستے کھلتے ہیں۔اور پھر، آہستہ آہستہ، آپ کو اپنی منزل مل جاتی ہے۔اتنی فلمیں کرنے کے بعد، میں نے محسوس کیا کہ مجھے ان فلموں کو بنانے میں مزہ آتا ہے، اور یہ کہ ناظرین ان کو دیکھ کر لطف اندوز ہوتے ہیں۔یہاں تک کہ تصوراتی طور پر بھی، مجھے ان فلموں کو کرتے وقت کوئی تنازعہ نہیں تھا یا کرداروں کے بارے میں کوئی خیال نہیں تھا، اس لیے مجھے یہ خیال نہیں تھا کہ یہ فلمیں کر رہے ہیں۔فلم انڈسٹری میں پہلے اس طرح کی فلم کر رہا ہوں، پھر اس طرح کا راستہ میرے پاس کبھی نہیں تھا۔تاپسی کا کہنا ہے کہ اس نے بیک وقت کام اور انڈسٹری کی باریکیاں سیکھیں، اور قدم بہ قدم آگے بڑھیں۔آج بھی، وہ اپنے کیریئر پر اسی بھوک کے ساتھ واپس دیکھتی ہے جب اس نے شروعات کی تھی۔وہ بتاتی ہیں،" میں نے کام کے دوران سیکھا ہے۔اس لیے یہ ایک بہت مشکل جنگ رہی۔میں نے اچھے دن، برے دن اور بہت برے دن دیکھے ہیں۔ظاہر ہے، باقی سب کی طرح۔مجھے نہیں لگتا کہ اس صنعت میں کسی کے لیے بھی راستہ آسان ہے۔ہر کسی کی اپنی لڑائیاں، جیت اور ہار ہیں۔مجھے یہاں تک پہنچنے میں کافی وقت لگا۔لیکن پیچھے مڑ کر دیکھ کر، میں اب بھی ایسا محسوس نہیں کرسکتی ہوں کہ میں یہاں پرسکون نہیں ہوں اور نہ ہی میں ایسا محسوس کرسکتی ہوں کہ میں بہت آرام کرسکتی ہوں۔مجھے ابھی تک ایسا محسوس نہیں ہوتا کہ مجھے بہت کچھ کرنا ہے Assi کی ریلیز کے ساتھ ہی، اس نے سامعین اور ناقدین کے اعتماد کو مزید مضبوط کیا ہے جو تاپسی پنو پر برسوں کے دوران ایک فنکار کے طور پر ہے۔

بھوت، مزہ، اور جنون کا ایک دھماکہ! اکشے کمار اور پریہ درشن کی فلم "بھوت بنگلہ" کا ٹیزر ہنسی اور خوف کی دوہری خوراک

ممبئی (ایم ملک) "بھوت بنگلہ" کے ساتھ، بالی ووڈ کی مشہور ڈائریکٹر اداکار جوڑی، پریہ درشن اور اکشے کمار، 14 سال کے وقفے کے بعد واپسی کر رہے ہیں۔گزشتہ برسوں میں اس جوڑی نے ہندی سنیما کو یادگار اور بہترین کامیڈی فلمیں دی ہیں جنہیں لوگ آج بھی بڑی دلچسپی سے دیکھتے ہیں۔اس وراثت نے اس فلم کو 2026 کی سب سے زیادہ متوقع فلموں میں سے ایک بنا دیا ہے۔بالاجی موشن پکچرز کی طرف سے پیش کردہ،" بھوت بنگلہ" نے پہلے ہی ان شائقین میں پرانی یادوں کی لہر دوڑائی ہے جو دونوں کی کلٹ فلمیں دیکھ کر بڑے ہوئے ہیں۔یہ فلم آج کے ناظرین کے لیے ایک تازہ اور جدید موڑ کے ساتھ، بالی ووڈ کے کامیڈی کے سنہری دور کے جادو کو دوبارہ جگانے کا وعدہ کرتی ہے۔فلم کے ڈراونا پوسٹر نے شائقین کو پہلے ہی پرجوش کیا ہے، اور اب میکرز نے 'بھوت بنگلہ' کا انتہائی متوقع ٹیزر جاری کر دیا ہے۔اس کے ساتھ ہی، کاسٹ کا ایک پوسٹر بھی جاری کیا گیا ہے، جو اس کی ڈراونا لیکن پرلطف دنیا کی پہلی جھلک پیش کرتا ہے۔کامیڈی، ہنسی اور طاقتور پنچ لائنز سے بھرا ہوا، ٹیزر فلم کی منفرد ہارر کامیڈی دنیا کے لیے لہجہ ترتیب دیتا ہے۔اگرچہ ٹیزر خوفناک عناصر کو کسی حد تک لپیٹ میں رکھتا ہے، اس نے یقینی طور پر آنے والے ہارر ڈرامے کے لیے جوش وخروش میں اضافہ کیا ہے، جو مزاح کے ساتھ ایک" شاندار" تفریحی ہونے کا وعدہ کرتا ہے۔ایک اور نمایاں خصوصیت پریش راول، اسرانی، اور راجپال یادو جیسے تجربہ کار اداکاروں کی موجودگی ہے۔یہ اداکار فوری طور پر پرانی یادوں کو واپس لاتے ہیں جسے سامعین اکثر کلاسک کامیڈی فلموں سے جوڑ دیتے ہیں۔ٹیزر میں ان کی مختصر جھلک ہمیں ان یادگار کرداروں کی یاد دلاتی ہے جو انہوں نے ماضی میں ادا کیے ہیں، جس سے فلم کے لیے جوش وخروش مزید بڑھ گیا ہے۔ٹیزر میں ہارر کی مختصر جھلک ٹریلر کے آنے پر مزید خوفناک عناصر کو دیکھنے کی خواہش کو جنم دیتی ہے۔پپی میوزک، دلفریب منظر، دلچسپ پنچ لائنز، اور اکشے کمار- پریہ درشن فلموں کے دستخطی مزاحیہ ذائقے کے ساتھ، 'بھوت بنگلہ' پرانی یادوں اور تازہ تفریح کے بہترین امتزاج کا وعدہ کرتا ہے۔اگر ٹیزر کچھ بھی ہے تو، ہارر ایندھن والی کامیڈی کا سنہری دور بڑی اسکرین پر شاندار واپسی کر رہا ہے۔بالاجی موشن پکچرز، بالاجی ٹیلی فلمز لمیٹڈ کا ایک ڈویژن، کیپ آف گڈ فلمز کے ساتھ مل کر، اکشے کمار، وامیکا گبی، پریش راول، تبو اور راجپال یادیو کے ساتھ" بھوت بنگلہ" پیش کرتا ہے۔اس فلم کے ہدایت کار پریہ درشن ہیں اور اسے اکشے کمار، شوبھا کپور اور ایکتا آر کپور نے پروڈیوس کیا ہے۔فلم 10 اپریل 2026 کو سینما گھروں میں ریلیز ہونے والی ہے۔

مرکزی وزیر پیوش گوئل نے سنجے گاندھی نیشنل پارک میں مشہورون رانی کھلونا ٹرین کا افتتاح کیا

ممبئی۔14/ مارچ۔ایم این این۔تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے ہفتہ کو ممبئی، مہاراشٹر کے سنجے گاندھی نیشنل پارک میں ایک مشہورون رانی کھلونا ٹرین کا افتتاح کیا۔کھلونا ٹرین، جسے 2020 میں طوفان سے ہونے والے نقصان کے بعد بند کر دیا گیا تھا، کامیابی کے ساتھ بحال کر دیا گیا ہے۔اب ماحولیاتی استحکام کو یقینی بنانے کے لیے بیٹری سے چلنے والے نظام کی خصوصیت کے ساتھ، اس کا افتتاح مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی قیادت میں کیا گیا۔سنجے گاندھی نیشنل پارک کے اپنے دورے کے دوران، مرکزی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ" ون رانی" کھلونا ٹرین سیاحوں کے لیے ایک خاص توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ ٹرین ہندوستان کی جدید طاقت کی مثال دیتی ہے اور ترقی کو آگے بڑھانے اور اس کے ورثے کو بیک وقت محفوظ رکھنے کے لیے ملک کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔" یہ واقعی ایک ایسی ٹرین تھی جس نے 50 سالوں سے سنجے گاندھی نیشنل پارک میں آنے والوں کے لیے زبردست اپیل کی تھی۔2020 میں ایک طوفان کے دوران اس کی پٹریوں کو نقصان پہنچا تھا، جس کی وجہ سے اسے بند کرنا پڑا؛ تاہم، مجھے خوشی ہے کہ سی ایم دیویندر فڈنویس اور ڈی سی ایم ایکناتھ شندے نے منظوری دی ہے، اس لیے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔یہ ہندوستان کی جدید طاقت کی مثال دیتی ہے، کہ ہم ترقی کے ساتھ ساتھ اپنے ورثے کو محفوظ رکھتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں۔قبل ازیں 27 فروری کو مرکزی وزیر نے زیورخ ایئر پورٹ انٹرنیشنل لمیٹڈ کے مینیجنگ ڈائریکٹر ڈینیل برچر کے ساتھ میٹنگ کی اور جاری اور مستقبل کے سرمایہ کاری کے منصوبوں پر بات چیت کی، خاص طور پر نوئیڈا بین الاقوامی ہوائی اڈے کے پروجیکٹ کے بارے میں۔

پیٹرولیم مصنوعات کے حوالے سے ملک میں کوئی بحران نہیں

ہندوستان نے خام تیل کی سپلائی کو متنوع بنایا: شیخاوت

جودھ پور۔14/ مارچ۔ایم این این۔مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے ہفتہ کے روز کہا کہ ہندوستان میں پٹرولیم مصنوعات کے حوالے سے کوئی بحران نہیں ہے، یہاں تک کہ مغربی ایشیا کا تنازعہ عالمی توانائی کی منڈیوں کے لیے چیلنجز کا باعث ہے۔میڈیا سے بات کرتے ہوئے شیخاوت نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کے موجودہ جنگ جیسے حالات نے کئی ممالک کے لیے تشویش پیدا کردی ہے، ان کا کہنا تھا کہ کچھ پڑوسی ممالک کو شدید رکاوٹوں کا سامنا ہے،" بھارت میں پیٹرولیم مصنوعات کے حوالے سے کوئی بحران نہیں ہے، مشرق وسطیٰ میں جنگ جیسی صورتحال نے تمام ممالک کے سامنے ایک چیلنج کھڑا کردیا ہے، ہمارے پڑوسی ممالک کی بات کریں تو ایمرجنسی جیسی صورتحال ہے، جب کہ بنگلہ دیش میں سکول بند ہیں اور پاکستان میں کالج بند ہیں۔" توانائی کی فراہمی کو محفوظ بنانے کے لیے حکومت کی حکمت عملی پر روشنی ڈالتے ہوئے، شیخاوت نے کہا کہ ہندوستان نے اپنے خام تیل کے درآمدی ذرائع کو نمایاں طور پر متنوع بنایا ہے۔" ہم پہلے کل 27 ممالک سے خام تیل درآمد کرتے تھے؛ اب حکومت نے خام تیل کی درآمد کے لیے 40 ممالک کے ساتھ معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ہم نے اپنی سپلائی لائنز کو متنوع بنایا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جب گیس کی سپلائی میں خلل پڑا ہے، حکومت نے سپلائی جاری رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کیے ہیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی بلیک مارکیٹنگ اور ذخیرہ اندوزی کو روکنے کے لیے پروٹوکول بنائے گئے ہیں۔کانگریس کی طرف سے صورتحال پر تنقید کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ وہ اس مسئلہ پر غیر ضروری تنازعہ کھڑا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا،" کانگریس کے پاس کوئی مدعا نہیں ہے، اسی لیے وہ اسے مسئلہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔" دریں اثنا، مرکزی وزارت پٹرولیم نے جمعہ کو کہا کہ ہندوستان بھر میں گھریلو گھرانوں کو ایل پی جی کی سپلائی بلاتعطل جاری ہے، ہسپتالوں اور تعلیمی اداروں کے لیے بھی مسلسل ترسیل کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔" گھریلو گھرانوں کو بلاتعطل سپلائی کو یقینی بنایا گیا ہے۔اسی طرح ہسپتالوں اور تعلیمی اداروں کو بھی ایل پی جی کی سپلائی فراہم کی جا رہی ہے۔آج تک ایل پی جی کی گھریلو پیداوار میں 30 فیصد اضافہ ہوا ہے؛ 5 مارچ کے مقابلے میں، ہماری ریفائنریز اس وقت 30 فیصد زیادہ ایل پی جی پیدا کر رہی ہیں۔کمرشل سلنڈروں کے بارے میں، یہ ریاستی حکومتوں کے لیے فیکلیٹ پر رکھے گئے ہیں ہم ریاستی حکومتوں سے درخواست کر رہے ہیں کہ وہ ترجیحی معیار کا تعین کریں اور یہ یقینی بنائیں کہ یہ تجارتی سلنڈر مطلوبہ صارفین تک موثر طریقے سے پہنچیں۔

انتت ناگ میں 100 کروڑ روپے کا مربوط ایکوا پارک پروجیکٹ قائم کیا جائے گا: راجیو رنجن سنگھ

سرینگر۔14/ مارچ۔ایم این این۔مرکزی وزیر ماہی پروری، حیوانات اور ڈیری اور پنچایتی راج جناب راجیو رنجن سنگھ نے ضلع انتت ناگ، جموں وکشمیر میں قائم کیے جانے والے 100 کروڑ روپے کے مربوط ایکوا پارک پروجیکٹ کی منظوری کا اعلان کیا اور محکمہ آبی ذخیری کے زیر اہتمام نیشنل فشریز کے زیر اہتمام منعقدہ پانی کی کانفرنس کے دوران "کولڈ-آف ڈیولپمنٹ آف ماڈل گائیڈ لائنز" جاری کیا۔اس تقریب کی عزت مآب لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا، وزیر اعلی جناب عمر عبداللہ، عزت مآب وزیر اعلیٰ، جموں وکشمیر؛ وزیر مملکت پروفیسر ایس پی سنگھ بھیل اور جناب جاوید احمد ڈار، عزت مآب وزیر، محکمہ زراعت پیداوار، جموں وکشمیر نے شرکت کی۔ضلع انتت ناگ، جموں وکشمیر میں قائم کیا جانے والا مربوط ایکوا پارک پروجیکٹ آبی زراعت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرے گا، ٹھنڈے پانی میں ماہی گیری کی ترقی کو فروغ دے گا، مچھلی کی پیداوار میں اضافہ کرے گا اور خطے میں روزگار کے مواقع پیدا کرے گا۔عزت مآب مرکزی وزیر جناب راجیو رنجن سنگھ اور عزت مآب لیفٹیننٹ گورنر، جموں وکشمیر جناب منوج سنہا، عزت مآب وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر جناب عمر عبداللہ نے بہترین فشریز کوآپریٹو سوسائٹیوں، ترقی پسند مچھلی کاشتکاروں، کے سی سی سے فائدہ اٹھانے والوں، ماہی پروری کے آغاز اور جموں کے دیگر کیکموں کو انعامات سے نوازا ہے۔بہترین فشریز کوآپریٹو سوسائٹی کے زمرے میں جہلم فشرمین کوآپریٹو لمیٹڈ، مہراج پورہ سوپور (بارہمولہ)، افروات ٹراؤٹ فش فارمرز کوآپریٹو لمیٹڈ، ٹنگمرگ (بارہمولہ) اور باٹنڈی ٹراؤٹ فش کوآپریٹو لمیٹڈ (کپوارہ) کو اجتماعی فسنگ فارمنگ کو مضبوط کرنے اور ان کی قیادت کے لیے اعزازات سے نوازا گیا۔پروگریسو کولڈ واٹر فش فارمرز کے زمرے میں، شری شکیل محمد تیلی (انتت ناگ)، شری مجور سلطان میر (کپوارہ (، شری عمر اکبر ڈار (پلوامہ (، شری زید الاحد (سری نگر) اور محترمہ سارہ بانو (سرینگر) پائیدار ٹراؤٹ فارمنگ میں ان کے تعاون کے لیے اعزازات سے نوازہ گیا۔

عالمی اتار چڑھاؤ کے درمیان ہندوستان کی کیپٹل مارکیٹس زیادہ لچکدار ہوگئی ہیں: سیبی چیف

نئی دہلی۔14/ مارچ۔ایم این این۔سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI) کے چیئرمین توہین کانتا پانڈے نے ہفتے کے روز کہا کہ ہندوستان کی کیپٹل مارکیٹس گہرے ہو رہے ہیں اور تیزی سے لچکدار ہو رہے ہیں یہاں تک کہ عالمی سطح پر حالات میں اتار چڑھاؤ پیدا ہو رہا ہے۔یہاں ایک میڈیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، سیبی کے سربراہ نے خوردہ سرمایہ کاروں کو بھی مشورہ دیا کہ وہ قلیل مدتی مارکیٹ کے اتار چڑھاو پر زبردست ردعمل کا اظہار نہ کریں۔پانڈے نے کہا،" خوردہ سرمایہ کاروں کے لیے، صبر سے کام لینا بہترین حکمت عملی ہوگی۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ بڑی عالمی رکاوٹوں کے بعد مارکیٹیں تاریخی طور پر بحال ہوئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہندوستانی کیپٹل مارکیٹ پیمانے، تنوع اور طاقت میں پھیل رہی ہے۔" وہ گہرے ہوتے جا رہے ہیں، متنوع ہو رہے ہیں اور تیزی سے لچکدار ہوتے جا رہے ہیں۔لیکن جیسے جیسے مارکیٹیں پیمانے اور پیچیدگی میں بڑھ رہی ہیں، وہ عالمی ترقیات سے بھی زیادہ قریب سے جڑے ہوئے ہیں۔عالمی منڈیوں میں ہنگامہ خیزی کو تسلیم کرتے ہوئے، پانڈے نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی کشیدگی، تکنیکی رکاوٹیں اور توانائی کے جھٹکے غیر یقینی صورتحال میں حصہ ڈال رہے ہیں۔" جیو پولیٹیکل تناؤ معاشی تعلقات کو تشکیل دے رہے ہیں۔مغربی ایشیا میں تنازعات نے بڑے پیمانے پر توانائی کی سپلائی کو متاثر کیا ہے۔لامحالہ، کیپٹل مارکیٹس شدید متاثر ہوئی ہیں۔انہوں نے نوٹ کیا کہ اتار چڑھاؤ جدید مالیاتی منڈیوں کی ایک وضاحتی خصوصیت بن گیا ہے کیونکہ معلومات تیزی سے معیشتوں میں پھیلتی ہیں۔تاہم، اس طرح کے مراحل مستقل نہیں ہیں۔

روزہ دل کو سکون اور روح کو بخشتا ہے قرار: صابر القادری

روزہ بری عادتوں سے بچاتا ہے اور نیک راستے پر چلنے کی دیتا ہے ترغیب: طارق انور رضوی

(مظفر پور/ مدینہ قادری: ۱۴/ مارچ): رمضان شریف کا مہینہ آخری عشرہ سے گزر رہا ہے کچھ ہی ایام بچے ہیں مسلمانوں کو چاہیے کہ رمضان المبارک کے ایک ایک لمحہ کو قیمتی جانیں فائدہ اٹھائیں کیا پتہ آئندہ رمضان ہمیں ملے نہ ملے، مذکورہ باتیں ہائر سیکنڈری اسکول سہیلا ہتھوڑی مظفر پور کے شعبہ اردو کے مؤقر استاذ ادیب لبیب حضرت مولانا محمد صابر القادری ایم اے کمہراروی نے اخباری نمائندہ سے گفتگو کے دوران کہیں۔مولانا قادری نے مسلمانوں کو متوجہ کرتے ہوئے مزید کہا کہ صدقۂ فطر ادا کرنے کے بعد ہی دوگانہ کی نماز ادا کریں۔عزت مآب جناب طارق انور رضوی صاحب پرنسپل آر کے ہائی اسکول سہیلا ہتھوڑی مظفر پور نے کہا کہ زکوۃ، فطرہ کی رقم ضرورت مندوں کو دینے کی کوشش کریں غلط لوگوں کو دیکر اپنے مال کو ضائع نہ کریں۔محترم ماسٹر محمد امتیاز حسین صاحب نے کہا کہ رمضان کا آخری عشرہ بڑی بابرکت عشرہ ہے جن میں اکیسویں، تیئسویں، پچیسویں، ستائسویں، انتیسویں شب میں سے ایک شب، شب قدر ہے، اسے تلاش کریں۔محترم جناب عرفان صاحب لائبریرین نے کہا کہ رمضان المبارک کے دوران اللہ تعالیٰ روزہ داروں کے دلوں کو محبت اور شفقت سے بھر دیتا ہے، روزہ دل کو سکون اور روح کو قرار بخشتا ہے یہ بری عادتوں سے بچاتا ہے اور نیک راہ پر چلنے کی ترغیب دیتا ہے۔

تپ دق کے واقعات کو کم کرنے میں ہندوستان کی پیشرفت عالمی اوسط سے زیادہ ہے۔جے پی نڈا

مرادآباد۔14/ مارچ۔ایم این این۔صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر جناب جے پی نڈا نے آج مرادآباد میں تیرتھنکر مہاویر یونیورسٹی کے کانووکیشن تقریب سے خطاب کیا۔فارغ التحصیل طلباء کو مبارکباد دیتے ہوئے، شری نڈا نے کانووکیشن کو طلباء کی زندگیوں میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔جو برسوں کی لگن، استقامت، نظم وضبط اور تعلیمی وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، مرکزی وزیر صحت نے نوٹ کیا کہ کانووکیشن نہ صرف ایک تعلیمی سفر کی تکمیل کا نشان ہے بلکہ ذمہ داری اور خدمت کے ایک نئے باب کا آغاز بھی ہے۔انہوں نے فارغ التحصیل طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ مضبوط اقدار کے ساتھ آگے بڑھیں اور قوم اور معاشرے میں بامعنی کردار ادا کرنے کے عزم کے ساتھ آگے بڑھیں۔" آپ کو ہندوستان کے امرت کال کے دوسرے مرحلے کے دوران پیشہ ورانہ دنیا میں داخل ہونے کا اعزاز حاصل ہے، کیونکہ یہ ملک 2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کی طرف بڑھ رہا ہے۔یہ دور نوجوان پیشہ ور افراد کے لیے ملک کے مستقبل کو تشکیل دینے کا ایک ساتھ موقع اور ذمہ داری دونوں پیش کرتا ہے۔تیرتھنکر مہاویر یونیورسٹی کی کوششوں کی ستائش کرتے ہوئے، مرکزی وزیر صحت جناب جے پی نڈا نے میڈیکل اور اس سے منسلک صحت کے شعبوں میں تعلیم کو آگے بڑھانے میں ادارے کے قابل ذکر تعاون پر روشنی ڈالی۔انہوں نے مشاہدہ کیا کہ یونیورسٹی کی طرف سے پیش کیے جانے والے تقریباً 150 تعلیمی پروگراموں میں سے تقریباً 60 فیصد طبی اور متعلقہ صحت کے شعبوں کے لیے وقف ہیں، جو کہ ملک کے لیے ایک قابل اور ہنر مند صحت کی دیکھ بھال کرنے والی افرادی قوت کی تعمیر پر یونیورسٹی کے مضبوط زور کی عکاسی کرتا ہے۔شری نڈا نے تعلیم تک وسیع تر رسائی کو یقینی بنانے کے لیے یونیورسٹی کے عزم کو بھی تسلیم کیا۔انہوں نے بتایا کہ ادارے نے متنوع پس منظر سے تعلق رکھنے والے طلباء کی مدد کے لیے تقریباً 75 کروڑ روپے کے وظائف میں توسیع کی ہے۔

महाराष्ट्र शासन
सा.बां. विद्युत विभाग नांदेड
निविदा सूचना क्रमांक (७६) सन-२०२५-२०२६

कार्यकारी अभियंता, सार्वजनिक बांधकाम विद्युत विभाग नांदेड (दूरध्वनी क्र. ०२४६२ -२५२८१३) महाराष्ट्र शासनाच्या सार्वजनिक बांधकाम खात्याकडे योग्य त्या वर्गातील नोंदणीकृत कंत्राटदाराकडून ब-१ नमुन्यातील निविदा प्रणालीव्दारे मागवित आहेत. सदरील निविदेमध्ये ०६ कामे समाविष्ट असून या निविदेअंतर्गत संपूर्ण माहिती खालील संकेतस्थळावर उपलब्ध आहे.

१. उपरोक्त एकत्रीत कामांची निविदा किंमत रुपये ५० लक्ष पेक्षा कमी आहेत.

२. या निविदेसंबंधी संपुर्ण माहिती खाली दिलेल्या संकेतस्थळावर उपलब्ध करुन देयात येत आहे.

तसेच यापुढील सर्व बदलांची माहिती याच संकेतस्थळावर

ناندیڑ میں مختلف جرائم کے پانچ معاملات درج، پولیس کی کارروائی جاری

ایک نوجوان پر تلوار اور خنجر سے حملہ کر دیا

ناندیڑ، 14 مارچ:(ورق تازہ نیوز) شہر اور ضلع کے مختلف پولیس تھانوں کی حدود میں پیش آئے جرائم کے پانچ الگ الگ معاملات درج کیے گئے ہیں، جن میں قتل کی کوشش، شدید مار پیٹ، غیر قانونی گٹکا رکھنے، سرکاری کام میں رکاوٹ اور اسلحہ ایکٹ کی خلاف ورزی شامل ہے۔ پولیس نے بعض ملزمان کو گرفتار کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

قتل کی کوشش کا معاملہ: پولیس اسٹیشن بھاگیہ نگر کے مطابق 12 مارچ 2026 کی رات تقریباً 10 بجے ویرات بابا شیو روڈ ناندیڑ پر پرانے تنازعہ کی بنیاد پر چند افراد نے ایک نوجوان پر تلوار اور خنجر سے حملہ کر دیا۔ اس حملے میں وشال وجئے ڈھگے (عمر 24 سال، ساکن نمسکار چوک ناندیڑ) شدید زخمی ہو گئے۔ اس سلسلے میں ملزمان ویبھو کامبلے، راہول موسارے، یوگیش بھوسارے، شبھم نائیکے، انت ایتوار اور دو نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے پانچ ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔

طاہرہ بیگم کی شکایت پر اتوارہ پولس میں مقدمہ درج

پولیس اسٹیشن اتوارہ کی حدود میں 11 مارچ کو دیگلورنا کہ ناندیڑ کے مقام پر پرانے جھگڑے کی وجہ سے چند افراد نے ایک شخص پر لوہے کی راڈ اور لاٹھی سے حملہ کر کے اسے شدید زخمی کر دیا۔ شکایت گزار طاہرہ بیگم شیخ شکیل (عمر 30 سال، ساکن آلو پیاز مارکیٹ ناندیڑ) کی رپورٹ پر رؤف بلڈر بسویالے، اس کے بیٹے، ساجد اور اس کے بھائی کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

غیر قانونی گٹکا ضبط: پولیس اسٹیشن تامسا کی کارروائی میں 13 مارچ کی صبح تامسا سے بھوکر جانے والی سڑک پر ہدگاؤں تعلقہ میں ایک شخص کے قبضے سے بغیر اجازت مختلف کمپنیوں کا گٹکا، پان مسالہ اور خوشبودار تمباکو برآمد کیا گیا جس کی مالیت تقریباً 21**ہزار 4 روپے** بتائی گئی ہے۔ اس معاملے میں منوج ماروتی بڑیوَر (ساکن ہولی گلی ہدگاؤں) کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی فوڈ سیفٹی افسر ارون مادھوراؤ تمہڈ واڑ کی شکایت پر عمل میں آئی۔

سرکاری کام میں رکاوٹ: پولیس اسٹیشن سندھ کھیڑ کی حدود میں مانہور تعلقہ کے مچھندر باڑی گاؤں میں دیوستھان کی زمین پر گندم کی فصل کی غیر قانونی کٹائی کے معاملے میں تلاٹھی انیتا وٹھوبا کڈ متے نے مداخلت کی تو بعض افراد نے ان کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہوئے سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالی اور مار پیٹ کی۔ اس سلسلے میں اشونی منی راو منیشور، منی راو منیشور، نیلشری بھیم راو منیشور اور دھنراج منی راو منیشور کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

اسلحہ ایکٹ کے تحت کارروائی: پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھیناش کمار کی ہدایت پر جاری اسٹریٹ سیفٹی ڈرائیو کے دوران 13 مارچ کو وٹھل نگر ناندیڑ میں سندیپ سانتاتھ کونگیرے (عمر 35 سال، ساکن مکھید) کو بغیر لائسنس خنجر رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ ملزم نے اپنی بیوی پوجا سندیپ کونگیرے کو دھمکی بھی دی تھی۔ پولیس نے اس کے خلاف بھارتی اسلحہ ایکٹ اور دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق تمام معاملات کی تفتیش جاری ہے اور قانون کے مطابق مزید کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

مرکز جموں وکشمیر میں نئے پن بجلی منصوبوں کے لیے جگہوں کی نشاندہی کر رہا ہے۔ کھٹر

نئی دہلی۔ ?14 مارچ۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر توانائی نے منوہر لال کھٹر نے کہا ہے کہ مرکز نے نئے ہائیڈرو پاور پلانٹس کے لیے جموں اور کشمیر میں مقامات کی نشاندہی کرنا شروع کر دی ہے اور وہ شمالی ریاستوں کو پانی پہنچانے کے طریقوں کا جائزہ لے رہا ہے۔ وزیر نے ایک انگریزی اخبار کو دیئے ایک انٹرویو میں کہا کہا کہ خطے میں کچھ ہائیڈرو پاور سٹیشن پہلے سے ہی کام کر رہے ہیں، جبکہ ڈیسلٹنگ کے ذریعے ?بی ذخائر کی صلاحیت کو بحال کرنے پر کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ تین سے چار منصوبوں پر تعمیرات دوبارہ شروع ہوگئی ہیں جو پہلے رک گئے تھے۔" کچھ پلانٹس پہلے ہی کام کر رہے ہیں، اور ?بی ذخائر کی صلاحیت کو بحال کرنے کے لیے ڈیسلٹنگ کا کام کیا جا رہا ہے۔ تین سے چار منصوبوں پر بھی کام شروع ہو گیا ہے جو رکے ہوئے تھے۔ اضافی پراجیکٹس کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے، اور سائٹ کی شناخت کا کام جاری ہے۔ حکام اب علاقے سے بجلی کی پیداوار بڑھانے کے منصوبوں کے حصے کے طور پر مزید پلانٹس کے لیے ممکنہ مقامات کی جانچ کر رہے ہیں۔ ہریانہ کے سابق وزیر اعلیٰ نے نیوز ?و?ٹ لیٹ کو بتایا کہ حکومت اس خطے سے پانی کو پنجاب کی طرف اور ?گے راجستھان، ہریانہ، اتر پردیش اور دہلی کو نہروں یا سرنگوں کے ذریعے موڑنے کے امکان کا بھی مطالعہ کر رہی ہے۔

نمازیوں کی تعداد محدود کرنے کی مانگ پر الہ آباد ہائی کورٹ برہم، سنبھل انتظامیہ کو 'نااہلی' پر استعفیٰ دینے کا مشورہ

الہ آباد: اتر پردیش کے ضلع سنبھل واقع مسجد میں نمازیوں کی تعداد کو محدود کرنے کے یوپی انتظامیہ کے فیصلے کو الہ آباد ہائی کورٹ نے خارج کر دیا ہے۔ عدالت نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ اگر افسر نظم ونسق برقرار نہیں رکھ سکتے تو انہیں استعفیٰ دے دینا چاہئے۔

بھارت میں مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کیا جا رہا ہے: فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس

مسلمانوں کے خلاف ہو رہے وحشیانہ سلوک پر حکومت وانتظامیہ کی خاموشی کو دستور کی خلاف ورزی قرار دیا

ممبئی: فیڈریشن ?ف مہاراشٹر مسلمس نے میڈیا کیلئے جاری اپنے بیان میں کہا کہ گذشتہ ہفتہ ملک کے چار ریاستوں (لکھنو، دہلی، مدھوبنی اور پونے) سے ?نے والی خبروں سے محسوس ہوتا ہے کہ جیسے حکومت وانتظامیہ کی شہ پر بھارت میں مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کیا جا رہا ہے۔ فیڈریشن کے ذمہ داروں نے مزید کہا مسلمانوں کیخلاف ہو رہے وحشیانہ سلوک پر حکومت و انتظامیہ کی خاموشی کو دستور کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ واضح ہو کہ لکھنو میں ایک مسلم بچہ جو کہ روزہ کی حالت میں تھا اپنے ایک ہندو دوست کے گھر برتھ ڈے پروگرام میں گیا تھا جہاں گول مار کر اس کا قتل کر دیا گیا۔ اسی طرح دہلی کے اتم نگر میں ہندو لڑکے کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ بہار کے مدھوبنی میں ایک مسلم خاتون مکھیہ سے زمینی تنازعہ پر مدد کیلئے گئی تھی جہاں اس کو قتل کر دیا گیا اور خبروں کے مطابق است پیشاب پلایا گیا۔ اسی طرح مہاراشٹر کے پونے میں مسلم ٹرک ڈرائیور کو بالجبر گو برکھلانے کے واقعات ملک میں نفرت کے پھیلتے ناسور کو سامنے لاتے ہیں۔ ان چار واقعات میں دہلی کے اتم نگر کا واقعہ تھوڑا مختلف ہے۔ وہاں ایک ہندو بچے کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ فیڈریشن نے کہا کہ مسلمان کسی بھی طرح کے تشدد خصوصا بے گناہوں پر ہونے والے تشدد کیخلاف ہے۔ ویسے ایک بات اور کھل کر سامنے ?ئی ہے کہ اتم نگر کا واقعہ باہمی رنجش کا تھا جسے فرقہ وارانہ رنگ دیا جا رہا ہے اور اس کی پاداش میں مسلم ملزمین کا گھر زمین بوس کیا گیا۔

فیڈریشن نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ ہم اس طرح کے سارے تشدد کا ذمہ دار موجودہ حکومت اور انتظامیہ کو مانتے ہیں کیوں کہ وہ خاموش رہ کر سماج دشمن عناصر اور مجرمین کو جرائم کے ارتکاب کیلئے حوصلہ فراہم کرتے ہیں، یہ بہت خطرناک صورتحال ہے۔ ہندو مسلم منافرت کو ہوا دینے والے جس کی پشت پناہی حکومت کر رہی ہے، وہ نہیں جانتے کہ وہ ملک کو کس انارکی کی بھٹی میں جھونک رہے ہیں۔ تشدد کو بھڑکانا اور اپنے ہی ملک کے شہری کسی خاص فرقہ کو نشانہ بنانا متاثر گروہ کو مایوسی میں ڈھکیل سکتا ہے جس سے ملک میں امن وامان کی سنگین صورتحال پیدا ہو سکتے ہیں۔ فیڈریشن نے اس بات پر تعجب کا اظہار کیا کہ ایک جانب ملک میں مسلمانوں اور کمزور طبقات کیخلاف تشدد کا پھیلتا دائرہ ہے اور دوسری جانب ایک ریاست کے سربراہ کے منافرانہ بیان پر کچھ لوگ سپریم کورٹ جاتے ہیں تو عدالت عظمیٰ اس کی سماعت میں کوئی دلچسپی نہیں دکھاتا۔ یہ افسوسناک پہلو ہے کہ جس سے ملک کا ادنیٰ شہری بھی فکر مند ہے اس پر سپریم کورٹ نے سرد مہری کا مظاہرہ کیا جبکہ اس کیخلاف اسے خود سے سوموٹو لینا چاہئے تھا۔ فیڈریشن نے اس رجحان پر بھی تشویش کا اظہار کیا کہ ہمارا ملک جو کبھی مظلوموں کے ساتھ کھڑا ہوتا تھا اب یہاں کی پالیسی ظالموں کی حمایت والی بنا دی گئی ہے۔ اسرائیل جیسی غاصب ریاست کی حمایت میں حکومت اور اس کی ایجنسیاں قبلہ اول بیت المقدس کی ?زادی کا مطالبہ کرنے والے جلوسوں کو بھی اجازت نہیں دی گئی۔ ہر سال ممبئی کے ڈونگری، میرا روڈ اور اندھیری میں یہ احتجاجی جلوس نکلتے تھے، اس سال پولیس نے اجازت نہیں دی۔ خبروں میں یہ ?چکا ہے کہ اتر پردیش میں سنبھل کے سی او نے مسلمانوں کو دھمکایا کہ اگر اسرائیل کیخلاف احتجاج کیا تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس طرح کی پابندیاں تشویشناک ہیں اور سنبھل کے سی او کی غنڈوں والی زبان انتہائی شرمناک ہے۔ فیڈریشن ?ف مہاراشٹر مسلمس نے ملک انصاف پسند شہریوں خصوصی طور سے دانشوروں، صحافیوں اور سابق ججوں سے اپیل کی کہ وہ ملک کی بگڑتی حالت اور مسلمانوں کیخلاف تیزی سے بڑھ رہے تشدد کو دیکھتے ہوئے کھل کر میدان میں ?ئیں اور مثبت کردار ادا کریں تا کہ ملک کو پھر سے امن کا گہوارہ بنایا جا سکے اور دنیا میں اس کے وقار کو پھر بحال کیا جا سکے۔ ذریعہ یہ بیان دیا گیا ہے۔ پریس ریلیز دینے والوں میں مولانا عمرین محفوظ رحمانی، سیکریٹری مسلم پرسنل لا بورڈ محمود احمد دریا ?بادی جنرل سکریٹری علماء کونسل، مولانا حافظ الیاس خان فلاحی امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند، مولانا حافظ سید اطہر، عالم دین اہل سنت والجماعت صدر علماء ایسوسی ایشن ممبئی، مہاراشٹر، مولانا حلیم اللہ قاسمی، صدر جمعیۃ علمائے ہند مہاراشٹر، فرید شیخ صدر امن کمیٹی ممبئی، عبدالحفیظ پتر کار جالنہ، مولانا ظہیر عباس رضوی نائب صدر شیعہ پرسنل لاء بورڈ، ڈاکٹر سعید احمد فیضی، ناظم عمومی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر، حافظ اقبال چونا والا رکن شوری دارالعلوم دیوبند وقف، مولانا مفتی حذیفہ قاسمی ناظم ضلع جمعیت علمائے ہند مہاراشٹر، مفتی اشفاق اکولہ رکن مسلم پرسنل لاء بورڈ، مولانا ?غا روح ظفر، امام خوجہ جماعت ممبئی، مولانا انیس اشرفی رضا فاو?نڈیشن ممبئی، مفتی اشفاق قاسمی، مولانا نظام الدین فخر الدین، ممبر مسلم پرسنل لا بورڈ پونہ، ہمایوں شیخ ناظم ممبئی جماعت اسلامی ہند، شیخ عبدالمجیب وا?رڈینیٹر فیڈریشن ?ف مہاراشٹر مسلمس

صدر سب کاڑے اور کانگریسی کارپورٹرز میں ٹھن گئی؟

کانگرس پردیس صدر سب کا سرندر گھوڑے کر کے بازو

ناندیڑ کانگرس کارپوریٹر منا عباس کی تائید پر بضد، کاپٹ ممبر کون بنے گا؟

14 مارچ: (ورق تازہ نیوز) نادراپ میونسپل کارپوریشن کے اپوزیشن پارٹیوں کے کاپ ممبر کی نامزدگی کا سلسلہ اب چوراہے تک پہنچتا دیکھائی دے رہا ہے۔ کیونکہ مہاراشٹر کانگرس پردیش صدر ہرش وردھن پرانے ورکر سریندر گھوڑجکر کر کی تائید میں جب کہ ناندیڑ کے تمام کانگریسی کارپورٹر کانگریس کے پرانے وفادار اور سرگرم کارکن منا عباس کو کاپٹ ممبر بنانے پر بضد ہے۔ انہوں نے پردیس صدر کے دو احکامات کو ردی کی ٹوکری کی مانند کر چکے ہیں منا عباس نے سال 2026 کا میونسپل کا اپریشن ناندھیڑا الیکشن شواجی نگر حلقے سے لڑا تا اور بہت کم ووٹوں کے فرق سے شکست کھائے ہیں۔ منا عباس کانگریس پارٹی کے غیر متنازعہ جواں سال لیڈر مانے جاتے ہیں۔ ان پارٹی کے سبھی ذات دھرم کے لیڈران کے لیڈرس اور مذہبی شخصیات انھیں قدر کی نظر سے دیکھتے ہیں منا عباس تلنگانہ اسمبلیء کے چناو میں پارٹی کے انچارج کے طور پر کام کیا ہے۔ جہاں پر کانگریس ضابض ہے۔ انہوں نے دیگلور میونسپل چناویں پارٹی کے ابزرور کے طور پر بھی کام کیا ہے اس طرح کا ان کا ریکارڈ کافی شاندار ہے۔ واضح ہو کہ حالیہ میونسپل کارپوریشن چناؤ میں کانگریس پارٹی اور ونچیت بہوجن اگھاڑی نے متحدہ طور پر لڑے ہیں۔ ونچت کے پانچ امیدوار کامیاب ہوئے ہیں اور کانگریس نے 10 سیٹوں پر ہی کامیابی میں بھی حاصل کی ہے اس سے 60 سے زائد سیٹوں کا نقصان اٹھانا پڑا ہے ابھی کاپ ممبر کے انتخاب کی تاریخ کا اعلان نہیں ہوا لیکن سیاسی پارٹیاں اور سیاسی گروپ گروپ بہت زیادہ سرگرم عمل ہو گئے ہیں۔

پنڈت دین دیال اپادھیائے روزگار میلہ کا انعقاد

ناندیڑ، 13 مارچ: ضلع کے بے روزگار امیدواروں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے مقصد سے ضلع اسکل ڈیولپمنٹ، روزگار وصنعت کاری رہنمائی مرکز ناندیڑ اور سرکاری صنعتی تربیتی ادارہ (آئی ٹی آئی) ہمایت نگر کے مشترکہ اشتراک سے پیر 16 مارچ 2026 کو صبح 10 بجے سے سرکاری صنعتی تربیتی ادارہ ہمایت نگر میں **پنڈت دین دیال اپادھیائے پلیسمنٹ ڈرائیو (جگہ پر انتخاب کا موقع)** کے تحت روزگار میلہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس پلیسمنٹ ڈرائیو/ روزگار میلہ میں مختلف نجی اداروں میں روزگار اور ملازمت کے مواقع کے لئے امیدواروں کے انٹرویو لئے جائیں گے۔ ضلع کے بے روزگار نوجوانوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پیر 16 مارچ 2026 کو صبح 10 بجے سرکاری صنعتی تربیتی ادارہ ہمایت نگر میں حاضر ہو کر اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ مزید معلومات کے لئے اسسٹنٹ کمشنر، ضلع اسکل ڈیولپمنٹ، روزگار وصنعت کاری رہنمائی مرکز، آنند نگر روڈ، بابا نگر، ناندیڑ سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

ای میل: **nandedrojgar01@gmail.com**

فون نمبر 02462**-251674**۔ موبائل: 9860725448**

یہ اپیل اسکل ڈیولپمنٹ، روزگار وصنعت کاری کے اسسٹنٹ کمشنر **ڈاکٹر ر.م. کولہے** کی جانب سے کی گئی ہے۔

جموں وکشمیر ہندوستان کی ترقی کی کہانی کا مشعل بردار بن رہا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

کٹھوعہ۔ ?14 مارچ۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر مملکت (ا?زادانہ چارج) سائنس اور ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ا?ج کٹھوعہ کے گاو?ں گدادھر میں ایک بڑی ملٹی نیشنل کمپنی فارماسیوٹیکل مینوفیکچرنگ سہولت کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ پروجیکٹ، 600 سے 700 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کے ساتھ، ا?رکڈ فارما کی طرف سے بائیوٹیکنالوجی انڈسٹری ریسرچ اسسٹنس کونسل (BIRAC) کی سہولت کے ساتھ قائم کیا جا رہا ہے، جو حکومت ہند کے محکمہ بایو ٹکنالوجی کے تحت ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ تقریباً 600 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری، جو حکومت ہند کی پیداوار سے منسلک ترغیبی اسکیم کے تحت کی جا رہی ہے، جموں وکشمیر خطے کی صنعتی اور اختراعی صلاحیت میں بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سہولت سے تقریباً 400 افراد کے لیے براہ راست روزگار پیدا ہونے کی توقع ہے، جبکہ سپلائرز، لاجسٹکس فراہم کرنے والوں اور دیگر متعلقہ شعبوں کے لیے بالواسطہ روزگار کے مواقع کی ایک برابر تعداد پیدا ہوگی۔ وزیر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ اس کے بڑھتے ہوئے صنعتی انفراسٹرکچر کے ساتھ کٹھوعہ میں ہندوستان کے فارما ایکسپورٹ کے نقشے پر دواسازی کی تیاری کے ایک اہم مرکز کے طور پر ابھرنے کی صلاحیت ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس منصوبے کو خطے میں فارماسیوٹیکل سیکٹر کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ یہ سہولت اہم اینٹی بائیوٹک انٹرمیڈیٹ امینو سیفالوسپورانک ایسڈ تیار کرے گی، جو سیفالوسپورن اینٹی بائیوٹکس کی تیاری میں ایک اہم جزو ہے۔ اس وقت، ہندوستان تقریباً مکمل طور پر چین سے اس انٹرمیڈیٹ کی درا?مدات پر منحصر ہے، جس سے سپلائی سیکورٹی، قیمتوں میں استحکام اور صحت کی دیکھ بھال تک رسائی میں خطرات پیدا ہوتے ہیں۔ وزیر نے کہا کہ کٹھوعہ سہولت فارماسیوٹیکل مینوفیکچرنگ میں ہندوستان کی اسٹریٹجک صلاحیتوں کو نمایاں طور پر مضبوط کرے گی اور اہم انٹرمیڈیٹس پر درا?مدی انحصار کو کم کرے گی۔ "اینٹی بایوٹکس جدید صحت کی دیکھ بھال کی بنیاد ہیں، اور وبائی مرض نے ظاہر کیا کہ کس طرح ضروری معلومات کے لیے ایک جغرافیہ پر انحصار تیزی سے ایک قومی خطرہ بن سکتا ہے"۔ وسیع تر پالیسی وژن پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ پہل وزیر اعظم کے وژن کی عکاسی کرتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی ہندوستان کو صحت کی دیکھ بھال کی اہم ٹیکنالوجیز اور فارماسیوٹیکل سپلائی چینز میں خود کفیل بنائیں گے۔ انہوں نے مرکزی بجٹ میں 10,000 کروڑ روپے کے نئے اعلان کردہ بائیو فارما شکتی پہل کا بھی حوالہ دیا جس کا مقصد ہندوستان کی بائیوٹیکنالوجی اور بائیو فارماسیوٹیکل ایکوسسٹم کو مضبوط بنانا ہے۔ وزیر موصوف نے نوٹ کیا کہ ہندوستان تیزی سے عالمی بایوٹکنالوجی اور فارماسیوٹیکل سیکٹر میں ایک بڑے کھلاڑی کے طور پر ابھر رہا ہے، فی الحال ایشیا پیسیفک خطے میں بائیو مینوفیکچرنگ میں تیسرے اور عالمی سطح پر 30 ویں نمبر پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اس طرح کے جدید فارماسیوٹیکل مینوفیکچرنگ یونٹس کے قیام سے کٹھوعہ کو ہندوستان کے فارماسیوٹیکل ایکسپورٹ کے نقشے پر رکھنے کی صلاحیت ہے۔" ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ کٹھوعہ پروجیکٹ فارماسیوٹیکل ویلیو چین کو ا?گے بڑھانے کے ہندوستان کے ارادے کی عکاسی کرتا ہے جس سے ضروری ادویات کے ایک قابل اعتماد عالمی سپلائر کے طور پر ملک کے کردار کو تقویت ملتی ہے، خاص طور پر ان ممالک کے لیے جو صحت کی ہنگامی صورتحال کے دوران ہندوستان پر انحصار کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر میں جدید فارماسیوٹیکل مینوفیکچرنگ کا قیام ایک نئے ترقیاتی نقطہ نظر کی نشاندہی کرتا ہے۔

ناندیڑ ڈویڑن میں محفوظ ریلوے آپریشن کے لیے

میگا آپریٹنگ سیفٹی سیمینار کا انعقاد

ناندیڑ، 14 مارچ: (ورق تازہ نیوز) ریلوے آپریشن میں ''سیفٹی فرسٹ' یعنی محفوظیت کو اولین ترجیح دینے کے اصول کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن کے آپریٹنگ شعبہ کی جانب سے آج ڈویژنل افسران کی کالونی میں **میگا آپریٹنگ سیفٹی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ صبح 10 بجے شروع ہونے والے اس سیمینار کی صدارت اپر ڈویژنل ریلوے منیجر **سی۔ ایچ۔ کلیان راجو (ADRM)** نے کی۔ اس سیمینار میں ناندیڑ ڈویژن کے مختلف مقامات سے 150** سے زائد ریلوے افسران اور ملازمین** نے شرکت کی، جس سے محفوظ ریلوے آپریشن کے تئیں ڈویژن کے عزم کا اظہار ہوتا ہے۔ سیمینار کے دوران سینئر افسران اور فیلڈ سطح پر کام کرنے والے ملازمین کے درمیان باہمی تبادلہ ?خیال کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیا گیا۔ اس موقع پر ** محفوظ ریلوے آپریشن، مسافروں کی سلامتی اور روزمرہ کے کاموں میں پیش آنے والی عملی مشکلات ** پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ سینئر افسران نے اس بات پر زور دیا کہ ریلوے آپریشن کے دوران مستقل چوکسی، قواعد وضوابط کی سختی سے پابندی اور باہمی تال میل برقرار رکھنا نہایت ضروری ہے۔ پروگرام کے دوران ملازمین کو اپنے عملی تجربات اور پیش آنے والی مشکلات بیان کرنے کا موقع بھی فراہم کیا گیا۔ سینئر افسران نے ان مسائل پر رہنمائی کرتے ہوئے محفوظ اور ہموار ریلوے خدمات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ اس سیمینار میں کمار گورو (سینئر ڈویژنل آپریٹنگ منیجر)، وی۔ سری نواس راؤ (سینئر ڈویژنل سیفٹی آفیسر)، جے۔ سکیش دیپک (سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر)، شیو کمار کشیپ (سینئر ڈویژنل ٹیلی کمیونیکیشن وسگنل انجینئر)، سری نواس سوریہ ونشی (اسسٹنٹ آپریٹنگ منیجر)، سوربھ دویدی (اسسٹنٹ آپریٹنگ منیجر) اور شلیش کمار (اسسٹنٹ کمرشل منیجر) بھی موجود تھے۔ سیمینار میں **اسٹیشن منیجرز، ٹرانسپورٹیشن انسپکٹرز، اسٹیشن ماسٹرز، ٹرین منیجرز، پوائنٹس مین، ٹی این سی عملہ اور کنٹرولرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ریلوے حکام کے مطابق اس طرح کے اقدامات کے ذریعے ناندیڑ ڈویژن میں محفوظیت کے بارے میں بیداری، مؤثر ہم آہنگی اور محفوظ وقابل اعتماد ریلوے خدمات فراہم کرنے کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔

مطالعہ سے شخصیت کی نشو ونما ہوتی ہے

سینئر ادیب ڈاکٹر سریش ساونت

کتابیں ہی اصل استاد ہیں: میئر کویتا مولے

ناندیڑ گرنتھوتسو کا جوش وخروش کے ساتھ افتتاح

ناندیڑ، 14 مارچ: انسان کو یہ سوچ کر پریشان نہیں ہونا چاہیے کہ کیا پڑھا جائے، بلکہ جو بھی کتاب ہاتھ آئے اسے پڑھنا چاہیے۔ مطالعہ کے ذریعے انسان تاریخ کا جائزہ لے سکتا ہے اور

مستقبل کو سمجھنے کی بصیرت بھی حاصل کر سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار سینئر ادیب **ڈاکٹر سریش ساونت ** نے کیا۔ وہ مہاراشٹر حکومت کے محکمہ اعلیٰ وتکنیکی تعلیم، ممبئی کے **ڈائریکٹوریٹ آف لائبریریز** اور **ضلع لائبریری آفیسر دفتر ناندیڑ** کی جانب سے منعقدہ **ناندیڑ گرنتھوتسو** کے افتتاحی پروگرام کے اختتامی صدارتی خطاب میں اظہار خیال کر رہے تھے۔ اس موقع پر ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کی میئر کویتا مولے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے موجود تھیں۔ اسٹیج پر لائبریری ڈائریکٹر اشوک گاڈیکر **، ضلع لائبریری آفیسر **انیل سوریہ ونشی، **انیل باویسکر سمبھاجی راؤ دھولگنڈے **، ادیب نارائن شندپرتاپ سوریہ ونشی ** اور **نرمل کمار سوریہ ونشی ** سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر ساونت نے مزید کہا کہ ہم بڑے بڑے گھر تعمیر کرتے ہیں اور ہر طرح کی سہولتیں فراہم کرتے ہیں، لیکن گھروں میں کتابوں کے لیے الگ جگہ نہیں رکھتے۔ ہر گھر میں کتابوں کا ایک گوشہ ہونا ضروری ہے۔ کتابوں کے بغیر گھر ایسا ہے جیسے سانس کے بغیر جسم۔ مطالعہ ہماری ثقافت کا حصہ ہے اور اگر ہم اسے محفوظ رکھیں تو مطالعہ کی روایت مزید مضبوط ہوگی۔ میئر کویتا مولے نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہم ماں باپ اور اساتذہ کو اپنا استاد مانتے ہیں کیونکہ وہ زندگی گزارنے کا راستہ دکھاتے ہیں، لیکن جہاں استاد رہنمائی نہیں کر پاتے وہاں کتابیں انسان کو راستہ دکھاتی ہیں۔ اسی لیے کتابیں ہی اصل استاد ہیں۔ انہوں نے بچوں اور نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ موبائل فون سے دور رہ کر مطالعہ کی عادت اپنائیں۔ لائبریری ڈائریکٹر اشوک گاڈیکر نے کہا کہ مطالعہ کی ثقافت ختم نہیں ہو رہی بلکہ مختلف پروگراموں میں لگنے والے کتابوں کے اسٹالز کی فروخت سے اندازہ ہوتا ہے کہ لوگوں میں کتابوں کی دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ آئندہ گرنتھوتسو کو تعلقہ سطح پر منعقد کرنے کا منصوبہ ہے اور قارئین کی حوصلہ افزائی پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ سیلابی صورتحال کے باعث ریاست کی 56** لائبریریوں ** کو نقصان پہنچا ہے جن میں سے 24** لائبریریاں ضلع ناندیڑ** کی ہیں۔ ان لائبریریوں کو کتابیں، الماریاں اور چند بڑی لائبریریوں کو کمپیوٹر فراہم کیے جائیں گے۔ پروگرام کے آغاز میں لائبریری سائنس کے بانی **ڈاکٹر ایس۔ آر۔ رنگناتھن ** کی تصویر پر پھول چڑھا کر اور شمع روشن کر کے افتتاح کیا گیا۔ صبح مہاتما پھولے کے مجسمہ سے گرنتھ دنڈی بھی نکالی گئی۔ اس گرنتھوتسو میں سرکاری اسٹال سمیت 15** مختلف اسٹال ** لگائے گئے ہیں۔ پروگرام کا تعارفی خطاب ضلع لائبریری آفیسر **انیل سوریہ ونشی ** نے کیا۔ نظامت پروفیسر ارِوند سوریہ ونشی نے انجام دی جبکہ شکریہ **ریاستی لائبریری انسپکٹر پرتاپ سوریہ ونشی ** نے ادا کیا۔ اس موقع پر لائبریری عملہ، قارئین اور کتابوں سے محبت رکھنے والے افراد بڑی تعداد میں موجود تھے۔

'پارلیمنٹ میں بھی اراکین پارلیمنٹ کو نہیں مل رہی چائے'، رکن پارلیمنٹ محمد جاوید نے حکومت کی کھولی قلعی

نئی دہلی: مشرق وسطیٰ میں جنگ سے پیدا حالات نے ہندوستان میں ایل پی جی کی شدید قلت پیدا کر دی ہے۔ حکومت بھلے ہی ایل پی جی سلنڈر بحران سے انکار کر رہی ہے، لیکن مختلف ریاستوں سے جو تصویریں اور ویڈیوز سامنے ا?رہی ہیں وہ فکر انگیز ہیں۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ محمد جاوید نے بھی حکومت کے دعووں کو غلط ٹھہراتے ہوئے ایک ایسا بیان دیا ہے، جو حکمراں طبقہ کے بیانات کی قلعی کھولنے والی ہے۔ محمد جاوید نے الزام عائد کیا ہے کہ اراکین پارلیمنٹ کو پارلیمنٹ میں چائے تک نہیں مل پا رہی ہے، پھر حکومت یہ دعویٰ کیسے کر سکتی ہے کہ ایل پی جی سلنڈر کی قلت نہیں ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ لوگوں کو 'کالا بازاری' کے سبب بڑھی ہوئی قیمتیں دے کر ایل پی جی سلنڈر 1500 روپے سے 2000 روپے تک میں دینے پڑ رہے ہیں۔ ایل پی جی بحران کی حالت تو کچھ ایسی ہے کہ اس کی ا?نچ پارلیمنٹ تک پہنچ گئی ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ محمد جاوید کا کہنا ہے کہ ''اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ (ایل پی جی سلنڈر) کی کمی ہے۔ میں روزہ رکھ رہا ہوں، لیکن کل پارلیمنٹ میں بحث کا موضوع تھا کہ جب اراکین پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ کینٹین میں چائے یا کافی مانگی، تو انھیں بتایا گیا کہ یہ دستیاب نہیں ہے۔ پھر بھی ا?پ (حکومت) دعویٰ کرتے ہیں کہ گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔'' انھوں نے مزید کہا کہ کالا بازاری کی خبریں ا?رہی ہیں، لوگوں کو زیادہ قیمتوں پر بلیک میں سلنڈر خریداری کرنی پڑ رہی ہے۔ ان خبروں کو کسی بھی طرح نظر انداز نہیں کیا